Vol III
No 15

Tuesday
9th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Pages
Starred Questions and Answers	[illegible]–1010
Short Notice Questions and Answers	1010–1011
Unstarred Questions and Answers	1011–1018
L. A. Bill No. XV of 1952, the Hyderabad Public Security Measures (Repealing) Bill 1952 (First Reading, Incomplete)	1018–1061

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
[illegible]

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday the 9th December 1952

The House met at half past two of the clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker: Let us take up questions

Acreage of Crops

*378 (105) *Shri G Hanumanth Rao (Mulug)*: Will the hon the Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

The Districtwise acreage of the following crops for the year 1951 52

1 Castor seed

2 Groundnut

3 Jawar and

4 Paddy (*abi*)

The Minister for Agriculture and Supply (Dr Channa Reddy): A statement relating to Question Nos 1 2 and 3 has been laid on the table of the House

[*Statement*

STATEMENT SHOWING ACREAGE OF PADDY CROP IN ABI 1951 AND 1952 JOWAR GROUNDNUT AND CASTOR CROPS DURING 1950-51 AND 1951-52

Sl No	Name of District	Paddy		Jowar		Groundnut		Castor	
		Abi 1951	Abi 1952	1950-51	1951-52	1950-51	1951-52	1950-51	1951-52
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
1	Hyderabad	48 125	23 36	49 401	68 55?	8 448	? 085	61 19	89 ?16
2	Mahabubnagar	1 05 68	1 06 94	3,58 831	3 84 41	61 091	1 80 11	?9 1 1	3 18 60
3	Nizamabad	1 60 64	1 60 686	8 48?	1 09 466	11 3??	16 696	?3	?880
4	Medak	1 26 34	1 21 840	1 62,73?	1 86 408	94 60	?5 086	8 049	81 08?
5	Nalgonda	1 44 194	1 11 83	3 83,361	4 00 01	1 1 925	1 33 5 4	3 ?9 1	3 86 980
6	Warangal	?2 93	1 63?	3 15 6	3 ? 3 4	1 0 018	1 31 46	1 819	1 6 1
7	Karimnagar	1 65 336	9 618	?84 05?	?86 ?	1 1 810	1 10 819	651	?8 9 6
8	Adilabad	1 231	58 504	4 34 3 1	4 9 ?0	15 813	19 86	19 190	?0 960
	Total for Telangana	10 3? 188	8 5? 932	20 ?0 91	22 90 01	[illegible]	8 ?0 593	65 6 1	8 6? 3??
9	Aurangabad	9 150	818	6 43 498	6 4? 590	1 49 05	1 6 6	0?8	?6
10	Parbhani	13 3?1	1? 83	[illegible]	6 ?1 3?8	84 165	? 0	1 4 1	[illegible]
11	Nanded	?9 431	22 350	4 51 682	[illegible] 1 463	? 04	60 6	9?6	6
12	Bhir	10,???	5 945	? 9?	??2 5	1 1 ? 1	[illegible]		
13	Gulbarga	80 0 3	4 [illegible]	1 45 4 0	11 59 6	? 4	[illegible]		10
14	Raichur	?? 528	? 04?	6 4 9	51 [illegible]	50 005	[illegible]	) ?	
15	Osmanabad	23 ?9	?1 4?6	6 0? 509	5 5? 96	?	3 0	?	? 6
16	Bida.	3 ???	38 0?8	90 ??4	4? 15	1	[illegible]	[illegible]	

شری جی ہنمنت راؤ: کیا گذشتہ سال کے مقابلہ میں اس سال کم کاشت ہوئی ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: بعض رقبوں میں کم ہوئی ہے اور بعض میں زیادہ۔ مفصل نقشہ میں موجود ہے۔

شری جی ہنمنت راؤ: پیڈی (Paddy) [illegible] میں کمی ہوئی ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: پیڈی [illegible] (Figures) [illegible] دیے گئے ہیں [illegible] دیکھنا کیا ہے۔

Mr Speaker [illegible] report that if you have got it with you

Dr Channa Reddy I do not have them at present

Mr Speaker A long statement of comparative figures has already been submitted

شری جی ہنمنت راؤ: کیا کمی ہوئی ہے؟ جہاں کمی ہوئی ہے کیا وہ اسکیرسٹی ایریا (Scarcity areas) تھے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: دس فیصد کی کمی ہوئی ہے۔ [illegible] کمی ہوئی ہے وہ اسکیرسٹی ایریاز (Scarcity areas) میں [illegible] آئے۔

شری جی ہنمنت راؤ: ورنگل کے فیگرس (Figures) کیا ہیں؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: ورنگل کے فیگرس اس وقت میرے پاس نہیں ہیں۔ جہاں تک مجھے علم ہے وہاں فصل کچھ کم ہوئی ہے۔

شری جی ہنمنت راؤ: [illegible] ڈسٹرکٹ وائز (Districtwise) فیگرس پوچھے تھے؟

مسٹر اسپیکر: وہ کہہ رہے ہیں کہ وہاں فصل کچھ کم ہوئی ہے۔

شری جی ہنمنت راؤ: کیا وہاں کے لوگوں کی طرف سے آپکو کوئی میمورنڈم (Memorandum) دیا گیا تھا؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: ایک درخواست آئی تھی جو لوکل [illegible] معاملہ میں تھی

شری کے ایس رام راؤ (دیور کنڈہ): کیا مرہٹواڑی میں جوار کی فصل خراب ہوئی ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: مرہٹواڑی میں جوار کی فصل زیادہ خراب نہیں ہوئی۔

شری کے ایس رام راؤ: تلنگانہ کی فصل کم ہوئی ہے یا زیادہ؟

دا کر سا تی ... کو و وانوے سر
... ٹھیک ہے

ری کے ... یہ ہے؟

دا کر حا تاری ... رسول ہوئے

مری کے اسے ... وصول ہوبو مد
... ہوا ؟

د کر حا ندی ... (Rom ss o)
...
... ممال کر سکے ہیں

مری کے اسے ... ممال کرسکے ہیں ؟
د کر ... ہیں

श्री माणिकलाल ... ?

دا کر حا رتای ... ہیں ہے

Mr Speaker Next question Shri Madhavrao Nilikar

†(*The Member was absent*)

Mr Speaker Let us proceed with the next question pertaining to the other list Shri G Hanumanth Rao

Area of Forests

*102 (728) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(a) The districtwise area of the Forests in the State and the income derived therefrom?

(b) Whether the Government intend to develop forests in districts where there are no forests?

مسٹر فار آکسائز کسٹمس اینڈ فار سٹس (سری و نکٹ رنگا ریڈی) سرکلات
کا رقبہ ضلع وی ... بعض
ڈویژن (Divisions) ... بعض

†Answer under Unstarred Questions and Answers.

ضلع کے ی صا ں لحہ سے عا ا ھوے لیے میں لو ن سے معاطے
خلاف ی مے ک ط بعد ل مدنا لنا ج نا نک میں لا لاء
مرحو ی نکہ ں صعہ سے معلی نکہ ھو ما کنا ھے ط مدہ
(ہ) لا لھ ھوط نکے حصہ ( ) نکو کے مے صلاعی صعہ قام کنا کنا
ھے مہ کی معصل کے ے ما ھو نو مہ ہ وں

مسٹر سپیکر ل کھدنا ہے

سری جی ھمسب راو لر ل کھدنا ہے تو سلسری و حس
(Supplementary Questions) ں لیے سکیے

مسٹر اسسکر ول کے بعد سلسری نو ہ س کر سکیے ھیں

سری جی ھمسب راو وب ھی نا ہے ھوبو سلسری لو محس کسط ح
کے سکیے ھیں

مسٹر مسکر تو محس لرے وے وس وب ط لحاط نا سکا ھے وسل
ۃ لو ھاھے

Dr Chenna Reddy The statements that are placed on the table may be made available to the hon Members atleast fifteen minutes before question hour as is the practice in Parliament

مسٹر اسسکر حو سسسب کوسحں کے حوب کے سلسلہ میں دنا ہ ھا ھے و
ۃ سب ہلے ھی ہ وس کے لسل ۃ کھدنا ہ نا ھے

but the hon Members should approach the Office

سری جی ھمسب راو کنا کو ط مر ہ وں سں سم ہوں کی ہ سکیں ؟

مسٹر اسسکر ما و ممکن ہوں ھے کہ ھاوس سں کی ط ہر ہ م کی حاس
لسہ ھو کنا ھے ک کی دو ط کی ہ سں ہ ہ وس کے ل رلھی ہ ہے
ور دو ی ط ی وں مر سعلہ کو دھاسے میں ط ول ھے ہ وں کے ل
ھو کاں رھی ھے مکو سب کاں دکھ سکیے ھیں

سری جی ھمسب راو ہ و ی ط حوب ہیں دنا گنا ھے

مسٹر اسپیکر ہ و ے کے حوب کے ملا سں ہ و و کا حوب
د دیا گیا ھے

سری و سکٹ رنگا ریڈی مں نے حوب د دنا ھے کہ ح ہ مکم کے حسب
ایک مسودہ تیار کیا گیا ھے ہ مکا ص لہ (۲۰) لا لھ ھوط نکے حسب (۲۰) لکر کے
رہیے پر صلاعی صعہ قام کیا جا سکیگا

شری راجہ دراؤ [illegible] ([illegible]) [illegible] کی [illegible] ؟

[illegible] ماحول [illegible]

شری راجہ دراؤ [illegible] اس [illegible] کی آمدنی میں [illegible] ہوگئی

شری ونکٹ رنگار [illegible] آمدنی بھی حاصل [illegible]

معلوم [illegible]

شری مخدوم محی الدین ([illegible]) [illegible] کا حال [illegible] رہیں ؟

شری ونکٹ رنگار [illegible] رہیں [illegible]

شری مخدوم محی الدین [illegible] لگایا گیا ہے کیا [illegible] ہوگیا ہے

شری ونکٹ رنگار [illegible] لگا [illegible]

شری مخدوم محی الدین [illegible] دو درخت [illegible] ؟

شری ونکٹ رنگار [illegible]

شری کے ایس رام راؤ [illegible] درخت [illegible] درخت [illegible] ہیں وہ اس [illegible] ہیں ؟

شری ونکٹ رنگار [illegible] ہاں

Unnumbered Toddy Trees

*108 (858) *Shri P Vasudev* (*Gajwel*) Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

Whether it is a fact that according to the reports of the Excise Sub Inspectors nearly 50,000 toddy trees were unnumbered in Bhongir taluqa?

شری ونکٹ رنگار [illegible] بھونگیر میں (۵۰۲۰۰) درختان [illegible] بلا نمبر [illegible] گئے ہیں [illegible] آبکاری کے عہدہ داروں سے [illegible] ہے۔

شری کے ایس رام راؤ اسکی ذمہ داری کس پر ڈالی گئی ہے ؟

سری وینکٹ رنگا ریڈی ان کے داری سے ولے ڈالی گئی ہے
ہیں جن میں دونوں کی اہلی ہے لوگ ہوں جن سے بعض کو معطل کیا گیا ہے بعض کے تبادلے کیے گئے ہیں و بعض کے خلاف کاروائیاں بھی زیر سماعت ہیں

سری کے اننت رام راؤ سے کتنے عہدہ دار گیا ہے
سے وصول ہوئی

سری وینکٹ رنگا ریڈی طلب کی ہیں دو اور سے
او دو کو معطل کیا گیا ہے
پانچ پٹواروں میں سے اور دو کے تبادلے کیے گئے ہیں

کوئی رقم وصول ہوئی اس وقت کوئی قطعی عذر
کیا ہے صرف رقم وصول ہوئی ہے
کے خلاف وہاں عام ہیں
لوگوں سے پیسہ لیا گیا
کی ادائی دی ہے
لوگوں سے وصول ہوں کیا ان واپس کیا گیا

(Two hon Members rose in their seats)

Mr Speaker If two hon Members ask questions at one and the same time no answer can be given If one hon Member is on his legs no other Member should get up

سری کاشی ناتھ راؤ ان کلارکوں کو معطل کیا ہے

سری وینکٹ رنگا ریڈی ہیں

(*Shri K Anant Ram Rao and Shri G Hanumanth Rao* rose in their seats)

Mr Speaker I Will not allow the questions to be answered unless one Member resumes his seat

Shri Hanumanth Rao I cannot see the other hon Member

Mr Speaker But he can see you

(Laughter)

سری کے اننت رام راؤ کیا ان دو سے الزامات بھی عائد کیے گئے ہیں
صرف کارگذاری کے بعد اس کی گئی ؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی اس کی نوٹ ارہ ل محکمات ہو رہی ہے جس محکمات
میں اگر مزدور ای دا اسے سمجھا جائے و ا با فی کیا جائیگا

Mr Speaker The hon Member is going into many details The main question is "How many trees were un numbered? Now the Member is asking questions about prosecution and so many other things who are the prosecutors what are their names their fathers names age and so on Such questions cannot be answered

The Minister has given the answer that departmental enquiry is being made That information must satisfy the Member

Let us proceed to the next question Shri P Vasudev

Toddy Tapping

*104 (854) *Shri P Vasudev* Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Excise Department has issued 'parwanas' for tapping toddy trees before the deposit amounts were paid in by the mustajirs?

(b) If so what is the number of such cases and why was this concession given?

(Toddy trees) شری وینکٹ رنگا ریڈی اگر پاری ہر ا
ہے آ ل س ن مراد درختاں تاڑ ہے ہے کہ درختاں سب ہی ہے
در ان سوال کا جواب ا اب من دیا جاتا ہے کیونکہ من درختوں کی راس جاری
رہی ہے اس ان جاری رکھنا ضروری ہے جاتا ہے ورنہ وہ ہ ہنک ہو جاتے ہیں

محکمات و جنگل و محصولوں میں دو کا اب ندھی کا سلام ا مر ہے ہ ل میں لایا گیا
اس وجہ یہ ان دونوں معلوں میں ساہ ن کے ہ یہ رہا ہے کہ ن ڑی ہ رہا ہے
ان عملہ جات کے اندر واقعات میں دی گئی مد میں ان تمام مواضعات کی رقم
دفتر داخل ہو گئی ہے کسی صورت میں درختاں ندھی کے لیے اسی رہا ہے میں
کی گئی ہے

శ్రీ పెండెం వాసుదేవ్ — ఈ వర్షానాలు డిపాజిట్ (Deposit) [illegible]
చేస్తారా? అని ముస్తాజిర్ వారికి ఇచ్చి చేస్తున్నారా?

شری وینکٹ رنگا ریڈی میں سمجھا ہوں ا دل میں کے جیسے میں کہو
غلطی ہو رہی ہے تاڑی کے درخت ہ کسی سال بھی نہ ا ن رہیے میں ابھی سال
بند بھی رہا پڑتا ہے اگر انہیں درختاں میں ایک با دو روز بھی ترانا جائے

ہوں گے کہ ہو گئے ہیں جب وہی در ... ہیں ... کی ... کی

راس کو ایک دو دن کے لیے بھی روکا ... جا ... کی ... تو ... تو گیا

ہے دوسرے درخت ان کو ... ادا ... وہ ... ہیں ... کیا

شری ... (... عام) ... کیا ... ہو ... جائے گا ؟

شری ونکٹ رنگا ریڈی بالکل غلط ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ankush Rao Ghare

Sendhi Trees

*105 (891) *Shri Ankush Rao Ghare (Partur)* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) The number of sendhi trees in the cultivable lands of the agriculturists in Partur taluqa?

(*b*) The number of such agriculturists in the above taluqa?

(*c*) Whether they are being paid Rs 1 11 0 per tree?

(*d*) If not for what reasons?

شری ونکٹ رنگا ریڈی ... کے ... درخت ... کی تعداد ... ہے ... معلوم ہوتا ہے

دوسرے حروف کا ... جواب نہیں دیا جا سکتا

تیسرے حروف کا جواب ... کہ ... درخت ... کو ... فی درخت سیندھی ایک روپیہ ... آنے ... دو ... ادا کی جاتی ہے

چوتھے حروف کا جواب ... کہ ... کے بعد ... سوال پیدا نہیں ہوتا

شری انکوش راؤ ... کیا ... ان درختوں ... سیندھی ... ڈالا گیا ... (Private) ہیں ؟

شری ونکٹ رنگا ریڈی ... پرائیویٹ ... کا مطلب ... واضح ... اگر ... ڈالا جاتا ہے

سری اکوس راو ... ان درختوں پر عمر بھر کاٹا گیا ہے

سری وینکٹ رنگا ریڈی ... آزی دیہ وں کے ... پاس ... مرتبہ لیے سوال کے ... درخت ہوکر ... گئے ہیں

سری اکوس راؤ ... دو کون درخت ... انکی ... دیا گیا ہے ؟

سری وینکٹ رنگا ریڈی ... خود ... اپنی طرف ... گیا ہے ... ساحرں ... رفتار سکو ... جمع ... ادا کرتی ہے

سری اکوس راؤ کیا محصل ... رقم ... کی ادا ہے ؟

سری وینکٹ رنگا ریڈی اس سے پہلے محصل ... کاشت ... کا کوئی طریقہ ... انتظام کیا ہے کہ محصل ... رقم حاصل کرتا ... دار ... ایک درخواست ... تو اسکو ... رقم ... سکی ہے

شری ایس ... (ڈور حلقہ عام) آنریبل منسٹر ... کے جواب میں بتلایا کہ اگر کلچرل ... درخت ہیں انکی تعداد نہیں ... جاسکتی ... (... Inf rmation) کے طور پر ... معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ ... سکتر کے پاس ... انکے لحاظ سے ... تعداد نہیں ... جاسکتی ؟

سری وینکٹ رنگا ریڈی ... اعتراض کیا کہ سوال ... معلوم ہوتا ہے اگریکلچرل اراضی (Agricultural lands) ... اور ... کی ... تمام کاشت زمین بھی ... ہیں اور ... ریاست معظمہ کی ریاست اور جاگیری ریاست ... جواب میں ... کہ ... ان درختوں کے ... دیا ہے ۔

سری مادھو راؤ سرواتی (مدھار پھوٹ) اگر کسی ... کی اراضیات میں درخت ہوں تو کیا ... انہیں کاٹ کر زمین کو قابل کاشت بنایا جاسکتا ہے ؟

سری وینکٹ رنگا ریڈی ... موجودہ درختوں کا حق مالکانہ ... داروں کو دلانے ... عمل ... لیکن اسکا ... حق مالکانہ ...

قاعد تھا در د سہ داب دے ی مں ما طاهی حبان ہے سوکہ دھس
مدھی کی مد کہ رو ہے اکو لے ھں اور ب و کارکو
اسی طرح اری کے د سے و روایے ہوا سے درکو لے ھں و ہ و ے کارکو
ی صورت میں ط ی سے ن در ون و طرح کی اا ب د ا ا ی ہے کل می
ہم ے کہ ون مطو ماہے کی رو ے د ہوں و ہ داہے د ے کی د ہ اری
ہ د ر بھی رکھی گئی ہے

سری مادھو راؤ سوالی کیا ایک حلاف ورزی کی صورت میں و حرم مرار
دیا اسکا ؟

مسٹر اسپیکر سوال در موں کے داہے کے ہے میں ہے

Let us proceed to the next question Shri Ch Venkat Ram Rao

Handloom Weavers

*106 (810) *Shri Ch Venkat Ram Rao (Karimnagar)* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the handloom weavers of Utoor village of Huzurabad taluqa and Choppandi village in Karimnagar submitted memoranda to the local authorities and the Minister concerned requesting for permission to run their own branch depot and distributing centres in the said villages?

(*b*) For how long have their requests been pending?

ڈاکٹر جنا ر ملی (اے) میں حمی کیا اور ایکے اطرف و ا ٹناب کے ۱۲
واصمات کے ویورس (Weavers) کی حانب سے ایک یاد داست ناظم صاحب
بارچہ کے ماں ب ر شکی تھی کہ حمی کسہ میں اوتور اور حمی کسہ کی اسمی امادی
ڈالے مسم دملہ مرکز قائم کیا حاے

(بی) - پولس انکے ہی نے ملے حھیلای میں وب مسم کرے والا کوئی مرکز بہی
تھا اور ن وسیع کے ویورس سا کوٹا (Quota) کریمنگر کے ہی حلر گودام ہے مہ سکی
جگہ اب کمی عادی ویورس کریمنگر میں قائم کی گئی ہے حاصل کیا کرتے ہے

(سی) ان ایسے میں وزیر ںظم دی ہے حس دور میں د د معما مہمہ
کیا ہے اور امس کی احارت دیگئی ہے و مھیے میں حار پرسہ مرر دوارنج پر ویورس
کو فسل ارہ ل اطلاع دیکر سہ کا کوٹا نہ مسم کرنگی اس حصوص میں صروری اطلاعات
کی موصولی ریر دوراں ہے

(3) ۱۹

ی ہی آج آ و ہے رام راؤ کیا صحیح ہے کہ ترس کہ ہیں
ے ہو ۔ سب ویے ۃ ہم ہوتا ہو

داکٹر نا بای ن بوب ہی وہ کے لائا ہا ہا

مرتبہ ی آج و کے رام راو کیا حملہ ہے کوئی بیربریسی
ہے (R I I I I)

اکر ساولی د ی ہ ول بید ہی ہو ہے علم میں ہو ہ
ہیں ہے

Mr Speaker The question is Whether it is a fact that the handloom weavers of Uto i vill g i H n l i l l a l i a and Choopandi village in Kai nn g i I sti t ull t tt l i memoranda to the local authorities [illegible] n n tioned there

داکٹر حیا رنای سلدی ہے کوئی مر سن ہی ہو

Mr Speaker Let us proceed further Shri Ankush Rao Ghare

Lambada

*107 (888) *Shri Ankush Rao Ghare* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) What is the number of Banjaras (Lambadas) in Partur taluqa?

(*b*) What steps are being taken for their amelioration?

منسٹر فارسو مل سروس (سری شنکر دیو) کو سمی عمر (ے) کا جواب ہے علم ہیں

لو من عمر (ی) کا جواب ہے کہہ ہیں

سری انکو شیراؤ کیا بارے ہرہور سالہ ہیں تک لیا نہی ہیں ہے؟

سری سنکر دیو علم ہیں کا مطلب ہ ہو ہیں ہوسکیا

سری انکو س راؤ کیا آپ کے پا ں ن کی تعداد دصول ہیں ہوئی ؟

مسری سکرد و ھی ((c s ts) ھ ماو ن (I al I t n)
یہی ہو

مسری انکوس راو ے س (I nl c) ھیں مان گی
ھے ۵ نس معلا ن ے حا ما ے وعیر ھیں سکے الاو کے وسل
و لعیر (l w lf rc) ی د ی آپ دیکھا ھے س لیے سر معلوم
رھی ھے کہ موجو معلا ی لیے لما ے ھیں

سری سکر د و ں b ھی ھی ہو ھے لیکن ںہ و س (t du j awi e)
الہاہولہ ں (L ab ilatioi) b طم ھی بال ھے

I i pndat on of Graan Banks

*108 (811) *Shri Cl V nkat Ram Rao* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(*a*) The total number of grain banks liquidated in the State and the reasons that led to their liquidation?

(*b*) Whether any liquidators were appointed?

(*c*) If not for what reasons?

ڈاکٹر حما ر ڈی (حھاہے سر قار رورل ریک مرکس) مہ مدح سد ہ وں کی
مہ (۱۵۲۴) ھے b و ر ھیک طور علیے کی وجہ سے وح کر دیے گیے

(ی) b ھ ب ھے لہ (۸ ۵) علہ کے گودا اب کے ی لیک بلہ مرمی
(I i q ii t rs) ھ ر لیے گیے ہ و (ی) b ہوںں ہ ھے کہ
اب مک (۵ ۸ ۵) علہ نے گو د اب کے لیے لیکویڈیٹرس ہیں دیے گیے کیونکہ ان و
ایسٹس (Assets) ور لیا بلیٹیز (Liabilities) کی د بہ د رمان ہیں بھی و
ان میں کاروبار بھی آغاز ہیں ھوسہ ہیے

مسری می ایچ وینکٹ رام راؤ کیا ضلع کریم نگر کے و لمحس ماڈلو
کہ پلی اور مدہ ہ کے بنکس کے لیے لیکویڈیٹرس مرر لیے گیے ھیں ؟

ڈاکٹرحما ر ڈی مس کب کہ وضع کے معلق مو ہیں ہلا سکا لسہ
ضلع ر یم کر ں ھو بنکس لیکوڈیٹ (Liquidate) ھوسے
ھیں ان کی تعد د بیلا کیا ھوں ہ ہہ ے (۳۸۵) بنکس ھیں جن کے ہ لہ (۲۳)
کے لیے لیکویڈیٹرس (Liquidators) مقرر کیے گیے ھیں اور
(۲۰۰) ایسے بنکس ھیں جنکے کاروبار شروع نہیں ہوئے اس لیے لیکویڈیٹرس مقرر نہیں
کیے گیے

شری داور حسین (نظام آباد) کیا آنریبل منسٹر بتاسکتے ہیں کہ گرین بینکس کی موجودہ تعداد کیا ہے ؟ اور ان میں کتنا غلہ ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی (۹۹۸۰) بینکس بنا ہوگئے ہیں - (۱۱۲۰) گرین بینکس کام کر رہے ہیں ان کا جملہ گرین کیاپٹل (Grain Capital) (۵,۰۰,۰۱۲۰) پلے (۵۹) من ہے ۔

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - ابھی آپ نے فرمایا کہ بعض بینکس میں جو اسٹاک اور ایڈمنسٹریٹر کی ذمہ داری ہیں ان کے لئے لکوئیڈیٹرس مقرر نہیں کئے گئے ایسی صورت میں ان کے شیر ہولڈرس (Share-holders) کا کیا حشر ہوگا؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں نے یہ بھی کہا کہ وہاں کام ہی شروع نہیں ہوا تھا ۔

شری کے ایل - نرسمہا راؤ - کیا ان شیر ہولڈرس کو غلہ واپس کیا گیا جنہوں نے ان لکوئیڈیٹڈ بینکس (Liquidated Banks) میں غلہ داخل کیا تھا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - لکوئیڈیشن کے سلسلہ میں جو قانونی طریقہ (Procedure) اختیار کرنا پڑتا ہے وہ اختیار کیا گیا ۔

شری داسی شنکر (عادل آباد) - چونکہ کام شروع ہی نہیں ہوا اور غلہ جمع نہیں ہوا تو یہ بینکس کیسے بن رہے ؟

Mr Speaker No, Not allowed

شری سی۔ سری رامولو (مدھول) - ان لکوئیڈیٹڈ بینکوں میں کتنا غلہ جمع ہوا تھا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - اس کے فیگرس (Figures) میرے پاس نہیں ہیں ۔

Market Licences.

*109 (892) *Shri Ankush Rao Venkat Rao* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that the licences of some of the merchants in Partur Market were cancelled for deceiving the agriculturists?

(b) Whether it is also a fact that they are carrying on business in spite of the cancellation of their licences?

(*c*) Whether the Collector of Parbhani district has given stay orders for not executing the cancellation orders?

(*d*) If so, what further steps are being taken in the matter?

ڈاکٹر چنا ریڈی (اے) کا جواب ہے ہاں۔ (بی) (سی) اور (ڈی) کا جواب ہے کہ جن ناموں کے اجازت نامے منسوخ کیے گئے تھے ان کی جانب سے مرافعہ پیش ہونے پر کلکٹر نے احکام التواء جاری کیے۔ کلکٹر کو جلد تصفیہ کرنے کے لیے لکھا گیا ہے۔

شری انکوش راؤ - انہوں نے جب اس پرمٹ کو (Deceive) کیا تھا اور پانچ چھ ہزار کی رقم بھی حاصل کرلی تھی تو پھر کیوں اسٹے آرڈرس (Stay order) جاری کیے گئے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی پانچ چھ ہزار کی جو رقم آپ نے بتلائی ہے در حقیقت وہ اس قدر زیادہ رقم نہیں تھی کلکٹر کے پاس جب اپیل داخل کی گئی تو انہوں نے پرمٹ کو اسٹے آرڈر بعد میں کارروائی پاس کیا اسکے بعد پرمٹ کو انہوں نے اس کو کینسل (Cancel) نہیں کیا۔ اب یہ معاملہ مارکٹ کمیٹی (Market Committee) کے پاس ہے۔

شری انکوش راؤ - کیا مارکٹ کمیٹی کے بارے میں کلکٹر کو کسی قسم کے اختیارات نہیں ہیں؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - جی ہاں اسٹے آرڈر دینے اور اپیل سننے کا پورا پورا اختیار کلکٹر کو حاصل ہے۔

Co-operative Societies.

*110 (885) *Shri M. S. Rajalingam* (*Warangal*): Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to state:

(*a*) The number of Co-operative Societies that are registered in Warangal?

(*b*) The number of Co-operative Societies that sent their audited reports for the last year?

(*c*) The number of Co-operative Societies that have asked for financial aid from the Federation of Industrial Co-operatives?

(*d*) Whether any help was given?

ڈاکٹر چنا ریڈی (الف) کا جواب ہے (۸۲۳) ۔

(ب) کا جواب ہے (۵۱۹) ۔

(ج) کا جواب ہے (۵) ۔

(ڈی) ایک انجمن کی درخواست نامکمل تھی اس لئے مزید معلومات طلب کئے گئے ہیں ۔

Shri M S Rajalingam May I know the steps taken by the Government to see that the various co-operative Inspectors send the audited reports of the respective co-operative societies regularly?

Dr Chenna Reddy The Co-operative Inspectors are in that connection all the necessary procedure is adopted

Shri M S Rajalingam Are there any cases where regular audited reports have not come due to lack of supervision on the part of co-operative Inspectors?

Dr Channa Reddy I am sorry, I cannot say at this moment.

Shri M S Rajalingam · Is there any chance of getting financial aid from the Federation of Industrial co-operatives in the near future?

Dr Channa Reddy As I have already mentioned, there are five applications in particular from Warangal The societies that have applied are unregistered and the requisition was not in order One was registered and in proper form and it is under consideration.

Shri. M. S Rajalingam May I know the name of that Society?

Dr Channa Reddy I require notice

Short Notice Question and Answer.

Shri L. K. Shroff (Raichur) I have got a short notice question, Sir

Mr Speaker Did the concerned Minister agree to answer to day

Shri L K Shroff Yes, the hon. Minister agreed to answer to day

Mr Speaker Then read out the question.

Shri L. K. Shroff: Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state:

(a) What is the total capital invested in the Taj Glass Works and that by the Government?

(b) Whether the industry is running on a loss?

(c) If so, how much is it and what are the probable reasons?

(d) Is the Government contemplating to sell it away or handover the management to one Professor Kishenchand or to close it down in the alternative?

(e) Have there been any offers from other persons or institutions for purchase or management?

منسٹر فار کامرس اینڈ انڈسٹری (شری ویائک راؤ ولکار) : حصہ (اے) کا
جواب یہ ہے کہ ایشوڈ کیپٹل (Issued capital) ۵ لاکھ روپیہ
ہے اور پیڈ اپ کیپٹل (Paid up capital) (۳۲) لاکھ (۶)
ہزار روپیہ ہے ۔ اس میں گورنمنٹ کے ۲ لاکھ کے حصص (Shares) ہیں ۔
اسکے علاوہ اس پر گورنمنٹ کا قرضہ (۲۰-۳) لاکھ کا قرضہ بھی ہوگیا ہے ۔
جزو (بی) ۔ افسوس ہے کہ انڈسٹری لاس (Loss) میں چل رہی
ہے ۔ ماہانہ (۳) (۵) ہزار سے لیکر (۲) ہزار تک کا لاس ہو رہا ہے ۔ لاس کی ایک
وجہ تو یہ ہے کہ گلاس کے دام بہت گر گئے ہیں اور دوسری وجہ یہ ہے کہ اسکا سیل
آرگنائزیشن (Sale organisation) ابھی ٹھیک نہیں ہے ۔
(ڈی) اور (ای) ۔ یہ صحیح ہے کہ پروفیسر کشن چند نے اس کے مینجمنٹ کے لئے آفر
(offer) دیا تھا ۔ ان کے علاوہ اور بھی آفرس آئے ہوئے ہیں ۔

Shri L. K. Shroff: Is the loss due to overhead charges which are considered to be more than usual?

شری ویائک راؤ ولکار : اوورہیڈ چارجس (Overhead charges)
کی وجہ سے نہیں بلکہ کچھ تو سرپلس لیبر (Surplus labour)
کی وجہ سے اور کچھ اس وجہ سے کہ سیل آرگنائزیشن ٹھیک نہیں اور وقت پر مال نہیں
فروخت ہوا بلکہ جمع ہوگیا ۔

Shri L. K. Shroff: Is improper annealing of the glass one of the reasons for not finding a good market for the glass manufactured in the Taj Glass Works?

شری ویائک راؤ ولکار : میں اینلنگ (Annealing) کا
مطلب نہیں سمجھ سکا ۔

Shri L K Shroff 'Annealing' is the process of toughening by gradually diminishing heat or tempering

سری ونایک راؤ ودیالنکار جی ہاں میں یہی کہوں گا اب بھی

Shri L K Shroff Is it known to the hon Minister that Professor Kishenchand is desiring to take over the management of the industry for the reason that he does not have apparatus for manufacturing sheet glass in another industry in which he is interested?

سری ونایک راؤ ودیالنکار جی یہ وجہ نہیں ہے بلکہ وجہ وہ ہے کہ عکس شیٹ گلاس بنانے کی مشینری لگانا ہی ہے مگر ہم نے یہ کنڈیشن (Condition) لگائی ہی تا کہ وہ شیٹ گلاس مشینری لگائیں ۔

Shri G Raja Ram (Armoor) Were any loans from private persons individuals corporations etc taken apart from Government loans, and if so, what is their total?

سری ونایک راؤ ودیالنکار سب بینک کا دو لاکھ کا قرضہ ہے جو دوسرے پرائیوٹ لونس (Loans) ہیں وہ تو ہم ادا نہیں کر سکتے کیونکہ جی کے لونس ہیں یہ ان سے لئے گئے ہیں

Shri L K Shroff Does the hon Minister know the fact that the Workers Union of the Taj Glass Works offered to take over the management?

سری ونایک راؤ ودیالنکار جی ہاں ورکرس یونین کی طرف سے ایسا آفر آیا تھا لیکن یہ کہ ان کے پاس اس کا سوال پیدا نہیں ہوتا تھا اور دوسرے یہ کہ مجھے بھروسہ نہیں تھا کہ وہ کارخانہ کو چلا سکیں گے

سری بی سری راملو یہاں سے جو لوگ چلے گئے ہیں ان کا کیا ہوا ہے ؟

سری ونایک راؤ ودیالنکار مجھے صحیح معلوم نہیں ہے ایک لاکھ یا ڈیڑھ لاکھ ہوگا

Shri G Raja Ram Is it a fact that the employees of the Taj Glass Works have voluntarily agreed for reducing their salaries to meet the loss of the factory?

سری ونایک راؤ ودیالنکار یہ وجہ صحیح ہے لیکن یہ اس وقت ریڈیوس (Reduce) نہیں کیا گیا بلکہ اسکے پہلے ایک سال تک مزدوروں نے اپنی مزدوری میں کمی کر دی تھی اور سالانہ ان مزدوروں کو (۸) ہزار روپیہ کا فائدہ بھی ہوا تھا

سری ی ھمب راو و س ں ں ط و ھے

سری وایک راو ودیالنکار ما ط و ہوتا ہے ے ن ط ھروبہ
ہ ں و و تنا ں لکامکستے

Shri I K Shrif Is it a fact that the management does not look after the interests of the workers and also it takes orders at one time and execute them after the Schedule or proper time and this is one of the reasons for the loss?

سری وایک راو ودیالنکار می و ٹوو ط سے ں ں لبہ
ں و ں ھاسے باس ما اں کے ڈھیر جمع ھوگئے ھیں مادل آرھے ھیں
ولے دی س سکے

سر تمی ماھجھاں بیگم (ک) ا ر ہر ہ سوں کی ضرورت ھے کی وھاں ھایے
حسوں کے ے ساے رکھے ھیں

سری وایک راؤ ودیالنکار ان و سماں ھی زیاد تیا ا رھی ھیں

سری جی سری راملو کیا ان فیکٹری نو ھی ذی نیا بیا ے کے ھا ھ ں
دیں کا اراد ھے ؟

شری وایک راؤ ودیالنکار ابھی نو ں آس نہیں و ونہ کے

Shri G Raja Ram Is it a fact that the management of the Tig Glass Works has not set up any show room in any part of the city?

سری وایک راؤ ودیالنکار اس وقت نو ووم (Show Room) گ
خاص ضرورت ں ہو ھیرں بازر س ملی ھیں وھی ان تھی سی ھیں

Shri G Raja Ram Is it a fact that a reputed dealer from Madras had placed an order for material worth 2 lakhs of rupees but due to the misbehaviour of the management he cancelled it?

شری وایک راؤ ودیالنکار ساند سے چارج (Charge) لیے ھے
علے به وابسه ھوا ھوط

Shri G Raja Ram Has anybody brought it to the notice of the hon Minister?

سری وایک راؤ ودیالنکار س نے کہ ہے ہ و سل سرے پاس بھی آں

شری جی راجه رام س نے کہا ہ کیا آپ نے وہ سل دیکھی ھے ۔

شری وناٹک راؤ ودیالنکار ۔ جی ۔ میں نے بھی سنا ہے کہ وہ مل میرے پاس
بھی ہیں

(Laughter)

Shri L K Shroff Is it known to the hon Minister that an attempt was made a few days ago to destroy the furnace, to make some 700 workers of the factory remain idle and unemployed?

شری وناٹک راؤ ودیالنکار ۔ یہ واقعہ جھوٹ ہے ۔

Unstarred Questions and Answers

Weaver's Co-operative Society

*379 (290) *Shri Madhavrao Naidkar* (Hingoli-Reserved) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Whether the Mehar Weaver's Co-operative Society, Purna has been registered?

(b) If so, whether it is a fact that the society is not getting sufficient quantity of yarn?

Dr Chenna Reddy (a) The Department is not aware of it.

(b) This does not arise.

Paddy to Mills

63 (119) *Shri M S Rajalingam*: Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state:

(a) The basis on which paddy was allotted for milling to various mills at Warangal and the quantities given to each of them during the last five years?

(b) Whether it is a fact that private receiving agents were appointed in Warangal although most of the procurement in Warangal taluqa was made by Government agents?

(c) How was the paddy at the private receiving centres distributed among the various Mills?

(d) Whether it is a fact that one of the receiving agents so appointed for Warangal was a milling contractor in 1357 F., who owes heavy amounts to the Corporation.

(e) Is it a fact that H. C. C. did not take the requisite deposit amount from the aforesaid person before giving the agency?

(f) Whether it is a fact that the individual millers with the connivance of the supply officers were getting 50 per cent or even more of the paddy in the name of charity during the last five years?

(g) If so, what steps the Government have taken towards the utilization of the above amounts for charitable works?

Dr Chenna Reddy: (a) The paddy was distributed among all the mills which were agreeable to give the following 'Utaras' fixed by the Department taking into account their financial stability and milling capacity.

Barik Paddy: 71 per cent rice, 3 per cent Konda and 1 per cent Param.

Mota Paddy: 70 per cent rice, 3.75 per cent Konda and 1 per cent Param.

Quantity issued to each mill during the last five years is as per the statement laid on the table of the House.

[*Statement*.

STATI MI NI SHOWIN I III Q WII Y I IM II I III YAIII I MII I
WAR NGAI PIIDIIRIII MI YIAI I I I I II

(U h I)

Sl No	\ o	1 71	1 81	I I	I	I 1
1	C a Roo I I	01	I	I I	7	18
2	N S B Lng ol R oM I		7 8	8 I		8 710
3	Gunda R jal L		I			4 881
4	P Madi s lan		I			
5	Sri K a na		I I 8	17		
6	Ra n Raj o l	I 811	8 I	AI	8I	I5
7	Kon i B ol Raj ja	5 8I	I I	17	I	1 118
8	Palak rt B o	8 I			I1I	I 79
9	Balakr s na B ng s as			0 I		846
10	B ti a Veera nna		I8			
11	D amond Ji bliee	16 774				
12	P ngle I d vir s (Contractor Lac mial a d (I a)	129 8		08 I		
13	Konda I aial	8 651	268		I 7I8	678
14	G ruma la Mural ar			810	I 4	8I1
15	Bral nadavala Annamdam	8 448	I 287			
16	P M dan Mol a Reddy	14 876	2 965	8 0II	8 11	I8 I
17	Nooka so lalingan			I 0II	8 I1	00I
18	Kalvar Rajl ngam					7I0
19	Yousuf Nati oo	15 887				
20	N Durgaiah	7 899				
21	Wa angal Comma c al Company	17 881				

(b) Yes
(c) As at (a)
(d) No
(e) This does not arise
(f) No
(g) This does not arise

Uttara

64 (126) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The total number of merchants who had offered husked Uttara 174 per cent in W unit during the five years and the amount of paddy allotted to them for milling?

(b) How many of them fulfilled the offer and how many were given remission?

(c) What percentage of Uttara accrued to the Corporation after deducting the above remission from their offer?

Dr Chenna Reddy (a) Only in 1360 F 1 miller offered 74 per cent Uttara and the quantity of paddy allotted to them in 1360 F was 22 741 pallas

(b) All of them fulfilled the offer and none was given any remission

(c) This does not arise

Misappropriation

65 (116) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Whether any case of misappropriation in T A C A Suryapet, Nalgonda district has come to the notice of the Government?

(b) If so what action has been taken in respect of it?

Dr Chenna Reddy (for the Rural Reconstruction Minister) (a) Yes

(b) As soon as the misappropriation was found out a sum of Rs 10 700 was recovered and for the balance of Rs 27 755 1 10 an arbitration suit was filed and the proceedings are in progress

Co-operative Societies

66 (118) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Whether the Government are aware that due to lack of supervision and guidance by the Co-operative Department many societies in district which are not affiliated to All Hyderabad Co operative Association do not maintain records properly?

(b) If so what steps do the Government intend taking to remedy this state of affairs?

Dr Chenna Reddy (a) Societies which are not organised and affiliated to the Central body cannot be expected to have proper records and reports

(b) Additional staff have been employed under the Five Year Development Plan and as a temporary measure the functions of audit and supervision have been combined and entrusted to both Inspectors and Auditors Apex Institutions have been organised to supervise affiliated societies A proposal to enquire into the present structure of the co operative movement is also under the consideration of Government

Co-operative Inspectors

67 (117) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

What are the duties and responsibilities of the Co-operative Inspectors in districts?

Dr Chenna Reddy The co operative Inspectors are expected to supervise and inspect the societies in their respective jurisdiction to advance and recover loans and collect amounts towards share capital They also look to the settlement of accounts of societies under liquidation for which liquidators have been appointed and proper execution of arbitration awards

L A Bill No XV of 1952, The Hyderabad Public Security Measures (Repealing) Bill 1952

Mr Speaker Let us take up the next item, *viz* the continuation of the first reading of L A Bill No XV of 1952, The Hyderabad Public Security Measures (Repealing) Bill, 1952

(PAUSE).

Mr Speaker I think no hon Member wishes to speak on this Bill, shall I then put it to vote?

Shri G Hanumanth Rao What is that?

Mr Speaker First reading of L A Bill No XV of 1952

Shri G Hanumanth Rao The hon Member from Asifabad had not finished his speech on the Bill the other day

Mr Speaker But he did not rise

شری لکشمن کو نا (آصف آباد عام) [illegible]

کہ رہا تھا کہ آزادی [illegible] ان میں ہیں [illegible] ابھی ہمارے [illegible]

[illegible] (Public Activities) [illegible]

ہوتیں جہاں پولیس [illegible] آزادی بھی [illegible] ضرورت [illegible] طرح واضح ہیں [illegible] عوام [illegible] علم ہیں [illegible] زیادہ ہے اور عوام [illegible] ان حالات کے لحاظ سے [illegible] اور [illegible] افراد کے [illegible] ہوسکتی ہیں [illegible] ان حالات میں [illegible]

(Security Measures Act) [illegible]

معلوم ہوتا ہے [illegible] خاص طور پر [illegible] ہوسکتی ہیں لیکن [illegible] پورے [illegible] لیکن [illegible] ہوسکتا ہے [illegible] عمل [illegible] آزادی خطرہ میں [illegible] حالات کو کبھی بھی [illegible] خطرہ [illegible] کیا ہے جسکہ ہزاروں عوام [illegible] (Property) [illegible] جاتے ہیں [illegible] لوگوں کی جان خطرہ میں پڑجاتی ہے

Confirmation not received

حی د نس ہی ایم لھا۔ د ی ش اس طرح انارکی (Anarchy
کا حو (Situation) ہا ھا ھے ھ لگ اس طرح
کے ھٹے د ں ا ر ا ی و ہ ل ہ ا ا ھا ھا لکن ان حالات
میں و عل س (Peaceful Citizens) کو اں وندگی۔
د ا او ا ے کاوار د ہ لی ا ر ملائے رھا ہا ب ھی کل ھو جاتا ھے صحیح
آزادی د رہ اور کہ ے اور اں ؛ م ے اموصد اوا ما ں (Incidents)
کومک (Check) د کے لیے اور ا ں فضا ی کو مال رکھنے کے لیے
اساس کی ا ماہی ہو ب ھے ق ھ ی رس ا کٹ (Security Measures Act)
بھی ہ ا ر کھا جا ے اتک آ ل ہر ے کہا کہ اگر ر اس طرح اور ظام
کی ھک ب ے ر ا اں ؛ م ے مراس ھمارے حدہ آزادی کو کھلے کے لیے
ا لیے جا ے ہو ے اور ں ان ؛ ں کے درہ کھلے کی کوشس کی جاتی ھی
تہا کیا د ا ۔ ہم ی ھک ب آئی ھے نو ان د اس کی کیا ضرورت ھے ؟
لیکن مجھے ھ اہ ں ھ ا دہ کہ انکے ماتھا محلف ھیں اوس وقت ھم آزادی
کے حصول کیلیے مرہی ہ ں ے خلاف ار ھے بھے او آج اس آزادی کو بچانے کے لیے
ملکوں ں ر د ر ہ ا ا ے ہیں ان ہو ی آزادی کو بچانے کا سوال ھے بھی
ں ہ ا ے بھی سس لکی ا ب د یہاں مثل دینے کی کوشس کی جاتی ھے اور کی
جا رھی ھے اجبا ب ے لے صفحہ بولڈ ورڈس (Bold Words)
میں اب بھی عمر انی واد ب ؛ لکھا جاتا ھے اور اس سے لوگوں کی دھشت کو ساہر
دینے کی د ں کی جاتی ھے ان تمام حالات کے پیش نظر ہمارے لیے یہ ضروری
ہ جا ا ھے ں ھم ا ے لہ ڈھ و حاصل ء ام کو بجائیں اور انہیں آزادی کی ذمہ داری سے
واقف د یں انکو بچا ہ کےلئے بھی سکیو ی میرس کا رکھا جانا ضروری ھے ان
ہ ا واقعات ے ں بھی عرض کرنا چاھتا ھوں کہ ھمیں یہ ضرور ہمارے ملک
حالات ہر دھیان دینا ھے ملکہ انٹرنیشنل سچو یشن (International Situation)
و بھی ظر ر کھنا ڈ ہا توقع بھی لہ ہ ک کے یہ حالات پسمل (Peaceful)
ہ جا سکے اور د یہی ترکی ملک کا خطرہ نہیں رھیگا لیکن اب اس کا امکان ھے کہ
و ا ں (पर्याप्त) کرنے والی قوتیں آمادگی ۔ خواہ ہ ترمیں
ں کی طرف دیکھنے والے ہاں لا ں یا مغرب کی طرف دیکھنے والے ہو حال وہ
آزادی کو ختم دینے کی کوشس کر سکتے ھیں ان حالات میں ہیں سمجھتا ھوں کہ جو
سکیورٹی میرس ایکٹ اب ھے وہ ذہنی حد تک ناکافی ھے اور میرا خیال اس میں کچھ
اضافہ ھی مناسب معلوم ہوتا ھے ہ یہی صاف ظاہر ھے کہ جو آزادی ھے
ہ سب کے لیے ھے انکے خلاف خوف کرنے کی کوئی وجہ نہیں ھے مگر اسکے کہ
ما ول کی خلاف ورزی کی جائے کسی خاص شخص یا ارتی کے خلاف یہ قانون استعمال
نہیں کیا جائیگا ۔ وہ لوگ جو قانون کی خلاف ورزی نہیں کرسکتے اور اسکے دائرہ سے باھر

[illegible] جاتے ہیں انکے خلاف [illegible] بحال [illegible] کیا [illegible] الات کے [illegible]
[illegible] کر [illegible] روں ایک کو دی [illegible] (Abolish) [illegible] کیا جاسکتا

[illegible] ہم [illegible] کیا جاتا ہے [illegible] اس
قانون کا [illegible] خاص [illegible] ہم [illegible] سمجھ انکے
دو ہوگ ([illegible]) [illegible] ہیں [illegible]
کے متعلق قانون کی ضرورت [illegible] کے لیے [illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہیں اختیارات [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہیں انکے [illegible] قانون [illegible] کے بارے میں بھی
ضرورت [illegible] ہے [illegible]

شری [illegible] راج [illegible] ([illegible]) [illegible] قانون [illegible] حفاظت
[illegible] کی تنسیخ کے لیے ایک [illegible] قانون [illegible] ہوا ہے اس پر [illegible] کے دونوں جانب
سے [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible] کی وجوہات ہوسکتے
ہیں لیکن [illegible] اس قانون کے دستوری پہلو سے اہم ہیں [illegible] اور بات
ہے [illegible] قانون ہائیکورٹ میں [illegible] کیا گیا ہو اور جاری رہا ہو [illegible]
جادر کھاٹ [illegible] اس قانون کو ہائیکورٹ نے الٹراوائرس (Intravires)
قرار دیا ہے [illegible] قائم [illegible] کے لیے [illegible] ہوں اور [illegible] حال میں
ہائیکورٹ نے انکو بھی الٹراوائرس (Intravires) قرار نہیں
دیا [illegible] دستور العمل [illegible] مغالطہ ہو رہا ہے
[illegible] کے [illegible] میں ہائیکورٹ سے [illegible] ہوا ہے

دوسری [illegible] میں عرض کرنا چاہتا ہوں وہ [illegible] ہے کہ جب ہمارے پاس جمہوری
طریقے اختیار کیے جاچکے ہیں اور ان پر عمل ہو رہا ہے [illegible] اس قسم کے قانون
[illegible] اور [illegible] قانون کو موجود رکھا جاسکتا ہے [illegible] قانون عوام
کی فلاح و بہبود اور ترقی [illegible] اور [illegible] میں انکے [illegible]
عوامی اداروں کے کاروبار میں [illegible] اور [illegible] قانون ہوسکتا ہے [illegible] وہ تمام
امور ہیں جن پر جانب کی سنجیدگی اور ٹھنڈے دل سے غور کرنے کی ضرورت ہے ۔

جہاں تک اس قانون کے دستوری پہلو کا تعلق ہے میں [illegible] سب سے پہلے پیش
کرنے کی کوشش کرونگا ۔ [illegible] ایک [illegible] قانون ہے جو ضمناً [illegible] بھی ہے ۔ اس
قانون کی پہلی دفعہ ہی کو میں لیتا ہوں ۔ آپ اس پر غور فرمائیں تو معلوم ہوگا کہ اسکی
وضع ترکیب ہی کچھ عجیب طریقہ سے ہوئی ہے ۔ اس میں [illegible] ہے کہ [illegible] عامہ

کورہ بالا [illegible] معلوم ہوتا ہے ایک خاص شخص کے خلاف ایک عام حکم [illegible] لیے [illegible] جا سکتا لیکن اس ملک کی [illegible] ڈھیٹ بنے ہوئے اس قانون کی وضع کردہ [illegible] ہوئے [illegible] [illegible] عوام عادی نہیں ہے تھا کہ کس [illegible] اور [illegible] ہوئی ہے ہوگا جو کہ

One man's meat is another man's poison

ایک کی [illegible] ([illegible]) ایک ہو سکتی ہے اور دوسرے کی دوسری [illegible] ہے کہ [illegible] ان قانون کی دفعہ ۲ کو دیکھکر اسکو آج کے جمہوری دنوں میں قائل [illegible] جہاں تک درست ہے میں سمجھنے سے قاصر ہوں اس قانون میں قدم قدم [illegible] دیکھئے کہ دستور کے احکام کی صریحاً خلاف ورزی ہوتی جا رہی ہے [illegible] (۲) پیش کرتا ہوں وہ یہ ہے۔

(1) "The State Government may, if it is satisfied, in respect of any person, that in the interest of the general public, it is necessary to do so, make an order—

(a) directing that, except in so far as he may be permitted by the provisions of this order, or by such authority or person as may be specified therein, he shall not be in any such area or place in the State as may be specified in the order,"

ایک چیز جو میں [illegible] ارکان کے ملاحظہ میں لانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اس میں [illegible] کا تعین نہیں ہوا ہے بلکہ دوسری [illegible] پاسکے ایک خاص قانون [illegible] اور دوسرے اسکو دفعہ (۵) سے ملاکر پڑھیں تو [illegible] صرف اسکے تحت خاص قانون جاری ہے بلکہ [illegible] قانون جاری ہی ہے [illegible] صرف حکم [illegible] ہے [illegible] احکام کی [illegible] ہے کہ کی خلاف ورزی قابل سزا ہو [illegible] قانون عام طور پر [illegible] بالعموم احکام ملنوں کرتا ہے جیسا کہ میں (اسے) میں ہے آپ اسکو ملاحظہ فرمائیں 'He shall not be in any such area" دستور کے آرٹیکل ۱۹ میں (ای) کو اگر ہم دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ ایک شخص کو کسی جگہ پر رہنے کا [illegible] حق حاصل ہے وہ ہندوستان کے کسی حصہ میں جا اور [illegible] آرٹیکل (۱۹) کے راو زمن (Provisions) کو آپ دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ اس پر ایسے کسی (Restrictions) عاید کیے جاسکتے ہیں لفظ [illegible] کے معنی میں (Prohibition or Nullification) داخل نہیں ہے۔

حد ... مراد ... ہے ... احکام وطنی
بالعموم دیکھے انکی رو سے ایک شخص ایک ... لیا ... کا ... انکے
...

"requiring him to reside or to remain in such places or within such areas in the State as may be specified in the order and if he is not already there to proceed to that place or area within such time as may be specified in the order."

گویا ... کو ... اور ... وقت ... (specify) کرے ان ... میں
... احکام صادر ... ہیں

"imposing upon him such restrictions as may be specified in the order"

... لکھا ... حالت ... ان ...
... رکھنا ... اور لیکر ... معمولی طور ... اختیارات دیے ... ہیں
اختیارات ... وہ ... کر سکے ہیں ؟
... کر سکے ... درج کرنا چاہیے ... کرنا چاہیے ... ان ...
... لیکر ... رکھ سکتا ہے اور ... کر سکتا ہے ؟
ان امور ... قانون ... عدالتی ... طور
ہوں ہے اور انکو پارلیمنٹ کی ... حاصل ہوتی ہے ملاحظہ فرمائیں ... معلوم
ہوتا ... ہمارے پاس ... کا ...
... احکام دستور کے ... ان احکام کی ... عمل میں آتی ہے ۔ انکے
بعد (ڈی) ...

"imposing upon him such restrictions as may be specified in the order"

یعنی ... قسم ... کی ؟
کس ... وقت ... وہ چاہے
کرے ... چاہے کرے ... کام ... چاہے کرے ۔ ...
چاہے ... کرسکتا ہے ... اختیارات دیے گئے ہیں ۔ ...
ہوسکتا ہے ... ہوسکتا ۔ اس قسم کی قانونوں کے متعلق ... کورٹ ... جاتا ہے ۔
... کتاب کے صفحہ (۹۰) پر ... الفاظ ہیں کہ ۔

"Similarly in India, it has been held by our Supreme Court that under clause 2 (6) of article 19, the Court is entitled to test the reasonableness of the restrictions from the substantive as well as the procedural standpoints, that is, taking into

consideration not only the nature of the restriction itself but also its territorial and temporal extent as well as the circumstances under which or the manner in which the restrictions have been imposed "

ں ال ے ا ا ھں اور ان ھما ساط طر ے ں ر عور ا ا ا گا۔
ورا ناد ر ل ا ں و حلوم ہوا ان روں کے سں طر ہر م نورٹ
ے لے ا ں ا ر ا حور ے ے ماے و کالہ م ھو ڈر رھگا اںکے
ہ (ے) ں اںا ے

(e) prohibiting or restricting the possession or use by him of any such article or articles as may be specified in the order "

ا ںکل (ا) ں ں (ف) ں ا ا ھے جہاںا ںار روھے ں (Prohibition)
ی ہا حے د ا لیا ہ صرف روھے ں کی حدںک اہ مار دیا گیا ھے لکہ اس
اہ ا ہا د ے ؤ ار سحسب و مرسب اور عمر محدود ھے اںک حص کو محار کیا
حا ہی ڈ وہ کارروہ کرے کس طرح برکارروائی کرے ؟ اس حد ںک کارروائی کرے ؟
ں ا ں رے اں کی صراحت ں ھے اہمار ہ صرف ڈ ور کے حلاف
دیا گیا ھے ں ا ار لے دیے کا طریقہ خود حلاف دسور ھے

ا ںے حلکر د ا لیا ے ںا ے حص سے مہاں و ںکہ ھی لیا حا گا اس ماوں کی
دفعہ ۲ کے حص (ی) لے ںحب ہ ا ن ھبی حوول امڈرس (Habitual Offenders)
سے ماوں ں ںھ کہاں رھنا ؟ ں حاصری دیگا ؟ کہاں ہ صری د گا ؟ اس کی
عمل کی ںیاں ں مہاں و ںکہ لیا حاںیگا اب اگر کوئی ںحص ں کے حرکاب و ںکاب
پر ا دی عا د کی لی ھو اوس سے مہاں و حلکہ لیا حاے ںو اسکے حد کیا ھوگا ؟
حص (م) ں ماںا گیا ھے کہ

"If any person is found in any area or place in contravention of an order made under the provisions of this Section or failed to leave any area or place in accordance with the requirements of such order he may without prejudice to the provisions of sub section (5) be removed by any Police Officer from such area "

ںی ان قواعد کی حلاف ورزی کی صورت ں پولس د ے د ری کرکے اس ںحص کو اوس
حگہ لیحا سکی ھے حہاں اںکو رکھا گیا ھے ان قواعد کی حلاف ورزی گویا دوسرا حرم ھے اور
اسکی ا دی حاںیگی ہ صرف سزا دی حاںیگی اںکہ مہاں و محلکہ بھی ضبط کیاحاںیگا ۔
قواعد ہ ھں کہ وہ فلاں حگہ رھے اور اگر وہ ا کی ںحمیل سے قاصر رھے ںو اسکی سزا ںہ
ھے کہ مہاں و حلکہ ضبط کیا حاے مہاں دوسری سزا ہ ھی ھوںر کی حا رھی ھے کہ

اسکو الاں بھی ا اسطا او رادی، اسے ما اکہ خلاف وی ک دو دو راس
صورت کی ارمی ہی ا کل (۲) ں ( ) کی رو سے لوہ مہ اکہ ل کی ما ر
دو راور ط وسب ہی ہو سکا لیا ر سے اس سے ا اکے و ہد
عائد کی جائے اور اس کی ا سے و کی کی و ہی ا د ا ے او ا کے ای ماہ صاحب
و حلک بھی ہ لیا اسے لیا گیا ے خلاف ورزی ہی ا دہ راں ں
ہیں لیا د ورے ار کلز (۲) کی رو ں ں حکم او ر کہا ہے اسکے
مد دفعہ (۲) کی ضمن (۔) ر سے ں

8(*b*) fix a period of ten days for the person against whom the order is made to make a representation to the State Government in respect of the issue of the order ?

ہمیں ا کرا ں ر رو (Serve) ہوسے کے دا خلو ( ) ورکی
اسے د ا کی ا کا جوں رر رط ں (Representation) رہا ہو
ہو گیرے اسکے سب سکوا ں ط ہے ہیں د اکا ہے کا وہ دی و ل ہے ما ہیں
عالو دور ورر ں گرے رروس ں سے ہے ہا ہے ہت بھی ہیں د ویشے
صرف دن روز کی دکھی ھی کا ا سے ا ہ اکر الے کے
ا جائے ہو ما اں سہاب ہو اکی قرار دا ا کا ا ی یعنی کے خلاف ں اے
قانون نافذ کردیا جائے اور اسکو ا ی و دلی ا ہی او ں کو کا مہ قرار دے اس
بھی دیا جائے ہو ہیں انہوں نا د ا عمر معول مدد ہے

ا کل (۲۲) کے کہنے سے معلوم ہوتا ا ں ہی ہر سری کو ادی ہوں
دے گئی ہیں ما ہر روسول ں ایکٹ (Preventive Detention Act)
موجود ہیں ہی ر ما ا ہوا ہے اں ہر بھی حاص اور پر ہر فاو کے درمیہ
ررر ں (Representation) ا جں دیا کا ہے
آخر کور ک د و سے سا ے ہا ارنے کےلیے ار لو د ورکے دای جاتے لیے
ا ا دا لیا لیکن ار قانون ہی ا ی کوئی ہدا سے ہر کی ای اور ہی ا ا کوئی
ہوں دیا گیا لکہ صرف ا احکام د ہور ی خلاف ورزی کی کی ا سکے ما دفعہ (۳)
ضمن (۲) ہی ا ماہا گیا ہے کہ دس ہینے تک ظر بند رکھا جا سکتا ہے - اگر ہی
مہینے سے زیادہ نظر بند رکھنا مقصود ہو و اڈوا رری ورڈ (Advisory Board)
کی اجازت مر رکھا جا سکتا ہے لیکن اڈوا رری ورڈ کی اجازت ہونے کے بعد بھی ڈیں
ہینے تک رکھا ا کا ہے اوسط ماکزمم ہر ڈ (Maximum Period)
کیا ہوتا اس کا تعین ہی کیا گا اس کے برخلاف قانون انداد نظر بندی اسی
کے بابل ہے اس ہی ان تمام امور کی صراحت اور تعین کیا گیا ہے اور ہیں سمجھتا
ہوں کہ ایسا ہونا دستور کی روسے ضروری بھی تھا -

4 (5) Nothing in this section shall entitle any person to attend in person or to appear by any legal practitioner in any matter connected with the reference to the Advisory Board and the proceedings of the Advisory Board and its report excepting that part thereof in which its opinion or that of the majority of its members is specified shall be confidential

و ان لوبا ا ا ن لے ہے ہا وں حق سے محروم کیا رہا ہے جو دستور کی و د ا ہے کے اک عجب و ب ور دفعہ ب دسه هاریے سا ہے آتا * و ہے دفعہ (٥)

If it appears to the State Government

آب ا کو لعوا ا نهیں اور ه حہاں نہیں گو ہ ب کا لفظ سمال ہوا ہے اسکو ہر و ظہ ہی رہے اکی صرحب بعد کے دمعه ں آتی ہے جہر ہو دلیا یا ہے

If it appears to the State Government that the inhabitants or any class or section of inhabitants of any area are concerned in or are abetting the commission of offences resulting or likely to result in death or grievous hurt or loss of or damage

جہاں ایک سا ہے رہ پر یک طبقه کے طبقہ پر یک جماعت کی جماعت پر اور پورے علاقے ا لوں پر ر دا ابها پھر وہ بھی دسطرح ککوئی ثبوت بہں کوئی دراقی س ک صرف (It appears) پر یعنی گرگورنمنٹ کو یہ معلوم ہوجائے ور پر کو ہ سب س کلکٹر اور کمسنر ہی داخل ہوجاتے ھیں اور یہ بھی معلوم ہے کہ و و ا ماوں د لرح عمل لرتے ھیں آرڈیل هوم سکرٹری سولات کے صص ں کہا تھا د ہوکہ پولس کو معلوم ہواکه فلاں آدمی آس ہں ہے اس لیے آاس پر چھا سا لیا اور کچھ آدمی پکڑ لئے گیے مد میں معلوم ہو کہ کچھ بھی نہیں ہے بو میں ھا ا الد ہں ں اور یہ ہے پولس کی دریافت کا طریقہ اور پھر اس سلسلہ ہں اختیارات بھی ہیں جو د ہے ؛ غیر معمولی اختیارات عمومی طور پر ایک جماعت کی جماعت پر ایک رہنا کے رو پر جرمانہ عائد کیا سکتا ہے جائے ایک بھی دونہیں تاج کچھ ہزار سکتا بھی کیوں هوں یات سمجھ ہں لیکن اختیارات بہ وسیع اسمیں کی صراحت بھی نہیں که ا ے ا ے سوال پرا ہی ا ی کارروائیوں پر یہ جرمانہ کیا سکیگا تا سکی بھی صراحت نہیں کہ پہلے نوٹس دیا سکی اور جواب طلب کیا جائیگا وغیرہ وغیرہ غرض ن کوئی صراحت ہر لکہ صرف (It appears) پر ہی و جو جائے کرسکینگے اور پھر گورنمنٹ کے الفاظ کے اندر کلکٹر اور کمسنر بھی آجاسکیے کیونکہ گورنمنٹ اپنے

احکام جود و محمل میں کرا سکیں یوا طرح ہوے ا ا و ں ر ا کیا جائےگا
اور کیا جرا کیا جا جا ا کی صراحت میں کیا در ہے د را کیا جائے گا؟
اسکی بھی کوئی صراحت میں کیا وب لیے لے د ا ا ا میں کی
صراحت نہیں کس حد تک کیا اسط ان کا ہی کوئی میں ن لا کھ دو لا کھ
کروڑ دو کروڑ آخر کیا ؟ صرف کہا گیا ہے

' collective fine on such inhabitants or class or section of inhabitants of that area

اسکی ضمن (۲) کے حت وہی احسارت و کورنمنٹ کو میں طکحرن ورک مرکو دے
جارہے ہیں ہیں

' The State Government may in the interests of public order by general or special order

اس کے اندر یہ صرف احسا قانون اری ہورہی ہے ک لی ا ے قانون جاری بھی
ہورہی ہے اور کلا کی ہی میں لے یہ قانون اری ہوتا ورا کے ے د لی احکام بھی
ہونگے اور جن کی خلاف ورزی کا جرم قا ل د سے ا د ری ہوا ہی بھی ہوتا

اگر حکومت یہ احکام جاری کری کہ ہوا ں اد کے ر ں نظر حکومت نا طکحر
ہو جائے کرسکتا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ ہوتا ا ی صورت میں و ان ہنصلات
کی ضرورت ہوں اور ا سے گول جول بے سود دفعات کے و ج کر کی ضرورت ہوو اور یہ
ایسا قانون بنانے کی ضرورت ہوں طکحر تا لہ مرکو ہ بے بھی صورت ہو یہ احارت
دے دیای کہ وہ احکام جاری کرسکے ہیں و یں عص ہم تھا دو ہی لفاظ میں
حکومت کا مقصد پورا ہوجاتا اس میں مانا گیا ہے کہ د ی اخبار میں کوئی ا ی
خبر یا سر ل (Mutual) چھپا ہو جو ے کو ما ر کرا ہو یا
مفاد عامہ کے خلاف ہو تو طکحر ا ے اخبار کو ہ کر سکتا ہے (Printer) کو
گرفتار کرسکتا ہے ور طبع کو ضبط کرسکتا اور اسکے سر کول ن (Circulation)
کو ختم کیا جاسکتا وغیرہ وغیرہ آخر یہ سب کیوں ؟ جص میں لیے کہ ایک قا ل
اعتراض خبر ا ن میں آئی بھی اس میں ا ے اخبار کو ممنوع کرے کہ ے اخبار کیا جارہا ہے
جو قا ل اعتراض مضمون کی اشاعت کریگا اس جرم کے علی صرف ایک سزا ھی
نہیں دیجا سکتی بلکہ سزاوں کا ایک سلسلہ ہے اوسکا د ع و ط رکنا جا سکا او کی ا اعت
بند کردیجاسکتی اوسکے ابد یر کو گرفتار کیا جاسکا وغیرہ معمولی لکھی اوسکے لیے سزا ہی
ا ی ہوسکتی کیا آپ سمجھتے ہیں اس قسم کا قانون ا ا یوٹ بک (Statute Book)
میں رہ سکتا ہے ؟

اسی طرح آرٹیکل (۵) کے ضمن (بی اور سی) کی روشنی میں اگر دفعہ (۲) ملاحظہ
فرمائیں تو معلوم ہوگا یہ ایک ملٹری قسم کی قانون ہے جسکی بدولت یہ اس کو بند

کیا لیکن ... [illegible] دی گئی ہے ... [illegible] وغیرہ
[illegible] ... لیکن ... صاحب اونکی اپنی اون کے
[illegible] ... اور پھر ... و ہاں ہمیں [illegible]
اونکے [illegible] ... گورنمنٹ کی دفعہ (ء)
میں ( ) [illegible]

(a) Prohibit either absolutely or for a specified period the printing or publication of any matter relating to such subject or class of subjects in any particular issue or issues of a newspaper or periodical or in any other book or document

(b) prohibit or regulate the making or publishing of any document or class of documents or of any matter relating to such subjects or class of subjects

(c) Prohibit or regulate the use of any press

میں ... (Prohibition) کے الفاظ کی طرف خاص طور پر توجہ
[illegible] ہوں ... (ہ) کے حسب ... گئے ہیں ان سرکاری [illegible]
لگانے والا ... [illegible] کے درجہ تک ... رہا ہے میں پوچھنا ہوں کیا اس
قسم کے ... اختیارات دینے والا کوئی قانون جائز ہو سکتا ہے یہ قانون کس طرح مطابق
دستور ہو سکتا ہے

اسکے آگے چلیے

(2) (b) If such newspaper periodical book or document was printed at a press within the State, the State Government may also direct such press to be forfeited to the State Government

(3) If any person contravenes any order or direction made under this section he shall on conviction be punished with imprisonment for a term which may extend to two years or with fine or with both

جہاں خلاف ورزی کی دو دو ... راہیں ہیں ایک طرف تو اخبار بند کیا جا سکتا دوسری
طرف ... ضبط کرلیا جائیگا اور دوسری طرف سزائے قانونی بھی ... صحیح ہے کہ
[illegible] ... کی جا سکتی ہے کبھای جاہیے نہ ... و واہی
[illegible] ... ایک ... قانون ... کیا ہے ... [illegible]
... کی گئی ہے کہ اگر اون کی ... [illegible] ہو تو اسکی
اطلاع دیں لیکن اگر اس طرح کا قانون نافذ ہو کہ

9 (1) The State Government may in the interest of the security of the State or of the maintenance of public order or of services essential to the life of the community by general or special order direct that the inhabitants within such area as may be specified in the order shall—

[illegible]

assist in the maintenance or restoration of public order or in the protection of property for such period and in such manner as may be specified in the said order

[illegible]

furnish to any authority or person

[illegible] (Statute Book) [illegible]

If any person contravenes any order made under Sub section (1) he shall be punishable with imprisonment for a term which may extend to one year or with fine or both

[illegible] (Area) [illegible]

دان حکم دی عرص ہو گیا اگر وہ حکم

ہم ہوم

لدمی ل را

(Limitation) دیے لیے ہیں اکے لحاظیے سے فاسد کا

کوں

Provided that any Court convicting any person for such contravention shall in determining the punishment to be awarded take into account the amount if any apportioned on such person of any collective fine imposed under Section 5

(Collective Fine) کا لحاظ کے لئے

عوام لئے

The State Government may by order direct that any power or duty which is conferred or imposed on the State Government by or under this Act shall in such circumstances and under such conditions if any as may be specified in the order be exercised or discharged by any officer or authority subordinate to not being in the opinion of the State Government below the rank of a Commissioner of Police or a Collector

ہاں ایک عجمی جو میں دیکھی ہیں آئی ہے ہمارے پاس قانون میں موجود

موجود ہے دیں یا ان کی خلاف ورزی کی صورت میں سر کیلئے کوئی سرن ناب ہوں

چاہیں قانون سہاد ہے لیکن اس قانون سہادت ہو گو رلڈنڈنٹ

(Redundant) کرے ہوئے اس قانون میں ایک

اسم کا حکم بدون کیا گیا ہے

دفعہ ( ) میں کہا گیا ہے کہ

Notwithstanding anything contained in any law for the time being in force in a prosecution for an offence for the contravention of an order under this Act on the production of an authentic copy of the order,

(i) it shall until the contrary is proved and the proving of which shall lie on the accused, be presumed—

(a) that the order was made by the authority competent under this Act to make it

(b) that the authority making the order was satisfied that the grounds on or the purpose for which it was made existed and that it was necessary to make the same and

(c) that the order was otherwise valid and in conformity with the provisions of this Act

اں ا ی ں ـہ ـہ ثلا ھں و ہ ا ـہ ے ں د ا ـے ٹو س دی
حکم صادر کیے ظ ی ں دا گیا ہے ں ں ں ل دیے لئے ضرور تھا
ھا ہے ں قانون ں ںانا گیا ہے د ےکم زی ے ولا ا گا حکم زی د
و ں ا ماں فانونی ہوئی او اگا ایلے ا ہہ دیا ہ ا موت لزم و جاد
ہوئی عسب عر ہے اصول ا سی ہی ر تھا گیا ہے د ور ا ی دی حق تلی کی
ا رب ہی دیا کیونکہ ان سے د ور کا رسکل (۲۰۴) سا ہوتا ہے ا ا تو ن قانون
س ا ا ما سکتا ہے دستوری حالت میں جانا ہو ں لحاظ ا ہے ما ں ہمارے اسٹیٹیوٹ
بک (Statute Book) میں رہنے کے قابل ہیں بھی کہا جاتا ہ کہ ہ دیمی
حکم کے اہم کی ما ے پر ضرور ہیں و ے مکہ ثاملہ ل (Confidential)
سمجھے ہیں انکو ہ ں ہیں کریے ہ ی اے اصا ب ا ے پان تھ لنا ہے کی رو
ے ں ماے حکام جاری کیے جاسکتے ہیں ں اے عام دا جا سکتا ہے اور ں باے
عمل ذا ہ سکتا ہے د ی او ں ماد ما ب پر رکھی گئی ہے عدالت کو ضرور لیا جاتا
ہے کہ و دی ہر رکی د اب بھی ہ دیے وہاں دا جا ہے لہ ا ن ہ وجہ نا جائز
کر ی ط ع د کی ہے جاہیے اطلاع در اصل د کی ہو نا دی گئی ہو ان
د م کی ابتدائی اطلاع ہو ے نا ہونے کے باوجود کہا جاتا ہے کہ وہ قابل دست اندازی
ہ اہم ہیں اور پولیس اس سا لہ میں گرفتار کر سکتی ہے

آہ س دفعہ (۱۰) ا د اس حالت و ں تیا گیا ہے تا جب غیر معقول احکام
نافذ ہونگے تو غیر معقول افعال بھی سرزد ہونگے ہ ی رو ک تھام و ری ہ یں کہیں
اس دفعہ میں کہا گیا ہے ی

"No suit prosecution or other legal proceedings shall lie against any person for anything in good faith done or intended to be done in pursuance of this Act"

یہاں صرف ان (Done) لکھ ا سدا ہوتی ان (Intended to be done) ہی رکھا
گیا ہے یعنی جو دارو لی ہوگی وہ ہ صرف اگزیکیٹیو (Executive) کی حد تک
جاری ہوگی بلکہ عدالت میں بھی اس کی سماعت نہیں ہوسکتی یعنی یہ کہ کوئی دعا ے

عامل کیا جائے گا ۔ ایسے واقعات میں جہاں حکم جاری ہو اسکے علی کاروائی میں جب عام طور پر مسلمہ اصول ہے اور خصوصاً جہاں ہر شخص کو قانونی چارہ جوئی کا مسلمہ اصول (Due process of Law) کا موقعہ ملنا چاہئے اسکو ان دفعات میں ختم کردیا گیا ہے

دفعہ (۱۰) میں بھی دیا گیا ہے کہ

" The provisions of this Act shall be in addition to and not in derogation of any other Act or Regulation for the time being in force "

جس طرح پر دستور کا ایک حصہ ہے اسی طرح اس دفعات پر کاروائی بھی عمل میں لائی جاسکتی ہے جبکہ یہ کاروائی اس کاروائی کے ماسوا ہوگی جو کسی اور قانون کے تحت کورٹ میں عمل میں لائے ۔ اس کاروائی کے علاوہ یہ کاروائی نہیں ہوگی یا یہ کہ یہ کاروائی جاری ہوتے ہوئے وہ کاروائی ختم نہیں ہوسکتی ایسا نہیں ہے بلکہ اوس کاروائی کے دوران دوسرا ہوگی اسکے علاوہ یہ کاروائی بھی عمل میں لائی جاسکتی ۔

یہ قانون ۱۰ دفعات پر مشتمل ہے ۔ جیسے اسکے اہم خصوصیات (Main Features) آرڈیننس کے مانند ہیں گویا کی نوعیت ایک امدادی قانون کی ہے لیکن اسکے ذریعہ سے ان سب کو ایک طرح سے صرف فل لائسنس (Full License) دیا گیا ہے بلکہ سارے ضمنی قانون سازی (Subordinate Legislation) کے اختیارات بھی دے گئے ہیں اور اختیارات بھی ایسے ہیں کہ اختیارات بھی ایسے ہیں کہ اس سے عوام کے مقابل رعایتیں ہی اور منہدم ہوتی ہے اور منہدم کرنے کا اختیار بھی دیا گیا ہے ۔ اسمیں کوئی ترمیم نہیں ۔ ترمیم کا مطلب یہ کہ اسمیں کوئی معقولیت ہو کوئی اب عمل میں آنے والی ہو لیکن یہ صورت قطعاً نہیں ۔ آنریبل ممبر چادر گھاٹ نے یہ تسلیم کیا کہ یہ قانون ابتداء میں (Emergency) حالات کا ہے اہمارمل تا بعض (Abnormal Times) کا ہے لیکن انہوں نے اسکو ایسے مطلقہ طریقے پیش کیا اور دھوکے میں سرما کا سا کھینچتے ہوئے بلانکٹس کی تصویر کو بحال رکھنے کی کوشش کی ۔ اسی طرح آنریبل ممبر آصف آباد نے اسی اسٹرین (Strain) میں اپنی تقریر کی اور اسکے متعلق جو تلنگانہ جد و جہد کا ذکر کیا ۔ جمہور تلنگانہ کی جد و جہد کو جس انداز میں پیش کرنے کی کوشش کیگئی وہ حد درجہ افسوسناک ہے ۔ اسکی تاریخ موجود ہے اور یہ تاریخ مٹ نہیں سکتی ۔ اس طرف کے آنریبل ممبرس یا اس طرف کے آنریبل ممبرس اس میں تغیر و تبدل کرکے ثابت کرنے سے تاریخ میں فرق نہیں آسکتا خواہ اسکو تشدد کا رنگ دیں یا عدم تشدد کا ۔ لیکن یہ ایک رزسٹنس (Resistence) تھا جو ایک جاگیرداری دور میں ، ایک فیوڈل (Feudal) اور ظالمانہ دور میں شروع کیا گیا تھا عام اصلاح

ان زمینداروں کا جو ظلم تھا اور جس قسم کی حد و جہد چل رہی تھی وہ ایک دن کا [illegible] تھا جاگیرداروں کے خلاف عوام کی نوبت رہ گئی تھی اور جاگیر [illegible] کسانوں پر حملے کرنے شروع کردیے تھے اور جاگیرداروں کو ہمدردوں کا نام دیا تھا لیکن پادر [illegible] ایک حکومت کی [illegible] اور ایسے لوگ [illegible] میں [illegible] ہوں کہ اس طرف کے ممبر ارکان بھی اس سے انکار نہیں کرسکتے [illegible] اب تو ان لوگوں کے قلور (Floor) پر [illegible] اٹھا [illegible] ہیں [illegible] کہا جاتا [illegible] کی پولیس [illegible] آئی تو [illegible] والا [illegible] کا فرض تھا کہ وہ اپنی [illegible] لیکن [illegible] ہماری [illegible] دیا گیا [illegible] کا خلاف اور انکی حرکت کو جمہوری [illegible] آگے [illegible] تھا کہ ہم جمہوری طریقوں سے آگے [illegible] دیا گیا [illegible] چودھری [illegible] حیدرآباد میں [illegible] اعلان کیا گیا کہ تمام پارٹیوں پر سے بان (Ban) اٹھا لیا گیا [illegible] بان (Ban) عائد کیا گیا [illegible] صلاح میں ہم [illegible] دکھائے [illegible] بڑھکر [illegible] آپ اندازہ کرسکتے ہیں کہ [illegible] (Bans) [illegible] بابا صاحب ([illegible]) سے پارلیمنٹ میں سوال کیا تھا [illegible] ہتھیار ڈالنے پر آمادہ ہوئے کے چودھری [illegible] صاحب [illegible] انکو [illegible] دیا گیا [illegible] پارلیمان میں اور خود [illegible] [illegible] کیا گیا [illegible] حکومت [illegible] (Hall mark) دیا گیا [illegible] حکومت [illegible] جمہوریت [illegible] لوگ [illegible] اور جمہوریت [illegible] جمہوریت کا ادعا وہ کرسکتے ہیں [illegible] آزادی [illegible] اور جمہوریت [illegible] حاصل کی [illegible] دیکھیں اور عوام [illegible] واقوں [illegible] پوررا [illegible] جاگیرداروں سے [illegible] آزادی کی [illegible] دیا گیا [illegible] حاصل [illegible] (Movement) کو چلانے کے [illegible] ہوں اور [illegible] کون کہتا ہے کہ غلطی نہیں ہوئی [illegible] کانگریس موومنٹ (Congress Movement) میں بھی [illegible]

کی ممبری سے ... علطی ہوئی ہوگی ہی لیکن کیا لوئی کچھ
کہا ہے کہ ... والوں کا ... تھا کہ اسلیے ہی یہ کہنا
ہوں کہ ... ملک ہوئی ہیں لیکن ہورہے ... تو غلط نہیں کہا جا سکتا۔
اور ... (Goondaism) کہا جاسکتا ہے
انہوں نے ... اور ... عورتوں کی ... کو ... اراضی وا ... حاصل
کرلی ہے ... اور ... ہیں اور ... ہی ان نہیں ...
آتا ہے ... الزام ... تصحیح ... آر ... الزام ... کھاتا ہے
ہماری طرف ... دل ... اور ... کرایا جا رہے ہیں
وہ لوگوں ... کام ... کیا جاتا ہے لیکن میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ
اس ... ہم ہی جمہوریت کے ... ہیں اور
ہماری ... جمہوری ہے ... ہم ... چاہتے ہیں کہ ہم سب ...
مفاد جمہور ... ہی ... صاحب ... جمہوری اصولوں
کے ... الکشن ... لیے گئے ... اس وقت ہمارا ... نہیں
تھا ... اور ... رکھے ہیں کیوں کہ
انہیں ... آزادی ... پولیس کے
ظلم ... ہم ... (Conduct) کرنے کے قابل
... الکشن ... کہا اور ... سمجھتا کہ
... تمام ... الکشن ... میں پوچھنا چاہتا
ہوں کہ کیا ... کی دلیل نہیں ہے اور کیا ہم نے جمہوری اصولوں کو
... آپ وہ ... سمجھتے ہیں ... ہیں
آپکی ... وغیرہ ... تمام ... حال کو
... کی ... زیادہ ... کہتے ... کہ
... ہے کہ ہم نے الکشن کا
کی ... اور ہماری ... الکشن کے ... حاصل
کیا ہے وہ ... ہیں ... ہم ... الکشن ... حاصل ... کی ... اب
آپکے ... کام کر رہے ہیں افسوس ہمارا ... کیا ہے آپ ہیں
... ہماری ... اور اسی ...
تک آگے بڑھ رہی ہے۔ ہم کسی ... ہم ... ہیں وہ اسکا ... اور
... ہیں ہم ... رکھے ہم ... کا
... کا اعلان کیا ...
... گئی حکومت ... ایک سرل ... ہیں ہم ...
ہیں اور آج ... ہم ... کا مطالبہ کیا جارہا ہے ... ہم نے ...
کیا اور ... کیے جاسکتے ہیں ... کیے جائیں

ہیں [illegible] ان حالات [illegible] تھا اور
ظلم کے دور کے ڈالے ہوا ن ہمارے [illegible] (Statute Book) [illegible]
[illegible] ہیں آپ [illegible] ہیں [illegible] آپ [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] اور [illegible] ہیں [illegible]
ادھر اور [illegible] ادھر [illegible] ایسے کی [illegible] ہے [illegible] ایک [illegible]
[illegible] ہماری وفاداری [illegible] ہیں [illegible] کے
[illegible] دیکھیے ہیں آپ [illegible] کے [illegible] ہوئے ہیں اور
[illegible] ہیں [illegible] ہم [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] اور [illegible] عمل
ہمارے لیے [illegible] وفاداری [illegible]
ہیں ہماری [illegible] (Ism) [illegible] حال [illegible] ایک
[illegible] دو [illegible] کی [illegible] اور [illegible] ہیں
اور [illegible] ہمارے اہم اصولوں [illegible]
[illegible] ہم [illegible] ہیں ہم [illegible] ایک
[illegible] اور [illegible] ہیں [illegible] کی [illegible] ہے
سب کو [illegible] علم ہے [illegible] وہاں [illegible] اور [illegible]
[illegible] نہیں لیکن [illegible] ہم [illegible] اور ہم [illegible] آگے
[illegible] ہیں [illegible] ان اصولوں [illegible] اور [illegible] کی اجازت
نہیں [illegible] لیکن [illegible] آپ کی وفاداری [illegible]
کے ساتھ ہے وہاں سے آپ کو [illegible] ہے آپکی [illegible] (Correspondence)
ہے [illegible] میری سمجھ میں نہیں [illegible]
ہیں [illegible] اپنی [illegible] ایک [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] ہم اپنے [illegible]
[illegible] ہیں اور [illegible] ہم [illegible]
[illegible] ہیں اور [illegible] ہیں [illegible] کا [illegible] کا
[illegible] دل میں [illegible] ہیں [illegible] دل
میں قابل ہیں لیکن [illegible] آرگومنٹ (Argument) [illegible] میں
[illegible] اور [illegible] وفاداری
کا [illegible] وہاں [illegible] (Correspondence)
ہوئی ہے [illegible] اور
[illegible] کہ [illegible]
(Subjectively) [illegible] (Objectively)
[illegible] کسی شخص کے [illegible] وفاداری [illegible]

8

The House then adjou ned fo t l l v f l
C ocl

The Ho se eassemb ed af l v f (

[M Speal er n th l]

Non off e n l y

I me n

کھاکر ی سری

ہو

سال

ی لوگ گئے

ہ ڈر جاتے

ی کی سکی بھی معلوم ہا سکے

ی کی سکے نا لوٹ

ہو جائے سکے

ما تو سوچ کر کا

بھی عرض کر ہوں یہ تو پس ہے ان میں بھی قدم

مہاں کے سو کی میں سچ بتا گیا کس عرصہ صحیح ہی

ہوئے سلیے جاتے پاس بھی میں نکہ پر لوٹ سوی عرض ہی کہا سکے

کیونکہ عمر بتا ہے ہی میں مانوں ہی پیچھے ہٹ گئے ہیں

ہی ہیں سب ہے ل مقدس نکہ پر ہوئے کی میں سے ملک

ہوں ان سو مہاں کی ط ہے ہیں سو سے لے نعد عمر میں

بھی جا ہو سکے ہیں Rest ct o

C a o ol e o vod

جا رہا ہے کہ یہ ایکٹ (in the interest of the public) میں ہے لیکن میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان حالات میں جبکہ عوام گھر بار چھوڑ کر بھاگ رہے ہوں، اُنکی جان و مال خطرہ میں ہو اور گورنمنٹ اڈمنسٹریشن ختم ہو رہا ہو تو کیا یہ ایکٹ نافذ نہ کرنا چاہئے ؟ اور کیا یہ (in the interest of the public) نہیں ہے ؟ جب بار بار (in the interest of the public) نہیں ہے کہا جائے تو بار بار ریزن ایبل (Reasonable) تحدیدات بھی عائد کی جاسکتی ہیں ۔ دوسری بات یہ کہی گئی ہے کہ دفعہ ۲ کی رو سے ایک افنس (Offence) کے لئے دو سزائیں ہیں ۔ ایک تو اصل سزا اور دوسرے مچلکہ یا ضمانت ۔ میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ سزا اور مچلکہ میں فرق ہے اور یہ ضمانت یا مچلکہ ایک پریونٹیو میژر (Preventive Measure) ہے۔

ایک اور بات یہ کہی گئی کہ جیسا کہ قانون کے اسٹیٹمنٹ آف آبجکٹس اینڈ ریزنس (Statement of Objects and Reasons) میں بتایا گیا ہے غیر معمولی حالات سے نمٹنے کے لئے یہ قانون نافذ کیا گیا تھا لیکن اب حالات سدھر گئے ہیں اور بالکل نارمل سچوئیشن (Normal Situation) ہے اسلئے اس ایکٹ کو بھی نہ رہنا چاہئے ۔ لیکن میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ سنہ ۱۹۵۰ع کے بعد سے جبکہ اس قانون کا امنڈمنٹ ہوا تلنگانہ میں کیا حالات تھے ۔ فیکٹس اینڈ فیگرس (Facts and Figures) دیکھیں تو یہ چلتا ہے کہ وہاں دسمبر سنہ ۱۹۵۱ع تک ۳۳۳ قتل ۔ ڈاکہ اور آرسن (Arson) کی وارداتیں ہوئیں اور یہ ان ہی چند مخصوص لوگوں کی طرف سے ہوئیں ۔ کیا اسکو نارمل سچوئیشن (Normal Situation) کہا جاسکتا ہے ؟ اسکے بعد سنہ ۱۹۵۲ع میں سنہ ۱۹۵۱ع کے مقابلہ میں وارداتیں مقابلتاً کم ہوئیں لیکن یہ ہرگز نہیں کہا جاسکتا کہ سچوئیشن نارمل ہوگیا ہے ۔ حال حال کی بات ہے کہ محبوب نگر اور نلگنڈہ ضلع میں ڈکیتی اور قتل تک کے واقعات ہوئے ۔ معمولی واقعات کا تو ذکر ہی نہیں ہے ۔ پھر یہ کیسے کہا جاسکتا ہے کہ حالات معتدل ہوگئے ہیں ؟ جہاں ولیج کمیٹیاں تصفیہ کے لئے قائم کی گئی ہیں ان کا تصفیہ نہ مانتے ہوئے ان پر دباؤ ڈالا جاتا ہے ۔ لوگوں کو عدالت میں رجوع ہونے سے منع کیا جاتا ہے ۔ جبریہ طور پر چندے وصول کئے جاتے ہیں ۔ پولیس سے انکونٹر (Encounter) ہوتے ہیں تو پھر کیسے کہا جاسکتا ہے کہ حالات نارمل ہوگئے ہیں ۔ ۱۹۵۱ع کی نسبت حادثات کم ہوئے ہیں یہ میں مانتا ہوں ۔

لیکن میں اسکو ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ حالات نارمل (Normal) ہوگئے ہیں ۔ ایک آنریبل ممبر نے اپنی تقریر میں بتایا تھا کہ جان ہم نے آرسن

(Arms) انہوں نے جو ہتھیار لئے تھے وہ اسلحہ لیے ہوئے آرمس کی واپسی کے لئے جو اعلان کیا گیا تھا اسکے مطابق صحیح طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ سب آرمس واپس ہو چکے ہیں میں یہ سمجھتا ہوں کہ جیسے آرمس واپس لیے گئے ہیں ویسے ہی کچھ آرمس ابھی ایسے ہونگے جو واپس نہیں لیے گئے اور وہ ان لوگوں کے پاس موجود ہیں ۔ تو ایسے حالات میں ان کے مقابلے کیلئے تیار رہنے کیلئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ ضروری ہے ۔ جن حالات میں حکومت وہاں ایک پیرالل (Parallel) راج چلانے کی کوشش کی جا رہی ہے اور وسیع پیمانے پر اسلحہ بھی جمع کیا جا رہا ہے اور ٹکٹر یا کوئی ٹکٹر ان کے ایسے کام کئے جا رہے ہیں تو کیا وہاں نارمل ایڈمنسٹریشن (Normal Administration) ممکن ہے صحیح ہو سکتا ہے ایسا ممکن ہے کہ حالات کی بناء پر ہی ہو اس ہاؤس میں کانسٹی ٹیوشن کا حلف لینے کے بعد بھی اس اسٹیٹ کو کانسٹی ٹیوشنل اسٹیٹ کہا گیا ایسی حالت میں پھر میں یہ کیسے سمجھوں کہ آپ اسٹیٹ کے وفادار ہیں ؟

شری اے ۔ راج ریڈی ۔ جن حالات میں وہ کہا گیا ہے صحیح ہے ۔

شری سری نواس راؤ کہیلیکر ۔ جو آپ کہہ سکتے ہیں ۔ لیکن میں یہ یاد دلانا چاہتا ہوں کہ حیدرآباد آزاد ہونے کے بعد بھی آپ نے کیوں اسکی آزادی کا اس طرح سواگت کیا ؟ آپ نے اس وقت کیوں یہ نہیں کہا کہ ہم بھی ہتھیار رکھ دینے کیلئے تیار ہیں ؟ ہم بھی آپ کو صحیح مشورہ دینے کے لئے تیار ہیں ؟ ہمارے دل میں کب سے کشیدگی ہے ؟ جب آپ کے دل میں واقعی تشدد کا جذبہ نہیں تھا تو پھر کیوں آپ نے ہتھیار اٹھائے ہوئے رکھا تاکہ ہتھیار حاصل کئے ؟ جب حیدرآباد پہلے سے ہی آرمس اسمگل (Smuggle) کئے جا رہے تھے تو آپ نے انہیں حاصل کرلیا ۔ پھر ہم کیسے سمجھیں کہ آپ کے دل میں تشدد کا جذبہ نہیں ہے ؟ میں ان واقعات کو نہیں بھولونگا جب حیدرآباد کی سنٹرل جیل میں ادھر کے اور کچھ ادھر کے بھی دوست احباب جمع تھے ۔ ہم سب نے ملک آزادی کے لئے اسٹرگل (Struggle) کیا ۔ اور اس ترنگے کو سیالیوٹ (Salute) کیا ۔ لیکن اس دوران میں ایسا بھی وقت آیا جب کہ چند دوست ہم سے غائب ہوگئے ۔ اور اسکی وجہ بھی میں نہیں بھول سکتا ۔ وہ وجہ یہ تھی کہ کلکتہ کنونشن (Convention) میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ نہرو اور سردار گورنمنٹ کو وائلینس (Violence) کے ذریعہ اوورتھرو (Overthrow) کیا جائے ۔ آگے چلئے کیا ہم اس واقعہ کو بھول سکتے ہیں کہ آزادی کے اسٹرگل کے زمانہ میں رضاکاروں کی گورنمنٹ میں شریک ہونے کیلئے آپ نے آمادگی کا اظہار کیا اور نارائن ریڈی کی صدارت میں ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا ؟ کیا میں اس کو بھول سکتا ہوں ؟ اسکے بعد ۔

Shri V D Deshpande Sir the Member is referring to certain resolutions which we refused and we want that he should produce them if he wants to stick up to his statement

مسٹر سپیکر ۔ شری راؤ اکھلیکر ۔ آپ ہاؤس میں ... کے لیے ... ہو

مسٹر وی ڈی دیش پانڈے ۔ وہ ہاؤس میں لائے

شری سرینواس راؤ اکھلیکر ۔ حالات تھے جنکے حسب رح ملا ... کے ... حیدرآباد ... او انگریزوں کا راج ختم ہوا ... لیکن ... ہی کیا گیا اگر ان کے دل میں ... ہوتا ... ہوئے کہ ان کے ساتھ ساتھ ہم بھی ... آزادی ... ان کی حکومت میں ہم بھی حصہ لیتے ہیں لیکن ایسا نہیں کیا گیا ... کے ذریعہ اس لڑائی کو جاری رکھا گیا اور اسی طرح لوگوں پر ظلم کیا گیا ... اور قتل کی وارداتیں ہوتی رہیں ... سال واری آپ کو ... لائے ہیں (۵۱) میں (۶۶۶) واقعات ... ہوئے اور ... میں ... واقعات ہوئے اور اب بھی وہاں ... کے ذریعہ پارلل آرگنائزیشن (Parallel Organisation) کام کر رہا ہے ایسی صورت میں ... کہا جا سکتا ہے ... حالات آگئے ہیں اور اس قانون کی ضرورت ... نہیں ... حالات کی ... میں کچھ کمی ہوئی ہے لیکن نارمل ... (Normal Situation) نہیں ہے ... حالات ... لیکن اس وقت اس ایکٹ کو ... (Repeal) نہیں کیا جاسکتا ۔ حالات اب بھی نازک ہیں اور جب تک وہ حالات باقی رہینگے عوام کی جان و مال کی حفاظت کی خاطر اور ملک ... (Public Interest) کی خاطر اس قانون کا رہنا بہت ضروری ہے ... قانون دستور کے خلاف بھی نہیں ہے ایسا کہتے ہوئے میں ... کرتا ہوں

*श्री वामनराव देशमुख (मोमिनाबाद जनरल) अध्यक्ष महाराज हैदराबाद सेक्युरिटी मेजर्स ॲक्ट (Hyderabad Security Measures Act) हा जो कायदा ... हैदराबाद सरकारने अमलात आणला आहे तो रद्द करण्यासाठी श्री ... यांनी ... विधेयक मांडले आहे ...

Confirmation not received

[illegible] (Non-[illegible] Days) [illegible] १८८५ [illegible] १९०७ [illegible] आरोप [illegible]

[illegible] १९०७ [illegible] १९५२ [illegible] १९४८ [illegible] (Glimpses of the World History) [illegible]

[illegible]

[illegible] १९४८ [illegible]

विरुद्ध मुठाव घर [illegible] म्हणून [illegible]शाहीने हस्ता [illegible] व्यापारी [illegible] निर्माण करीत असतात करीत कायद्या [illegible] [illegible] हा अस्ट है कायदे [illegible] लोकांच्या विरुद्ध तुम्ही करीत [illegible] असे [illegible] [illegible] या मक्स सिद्ध होत नाही काय?

तुम्हाला नेहमी निवम लागू नको [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] पोटात भक भकफनी [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] अशा कायद्यात ती [illegible] अशी तुमची [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ओरावर सावन चान शकत नाही असे [illegible] [illegible] [illegible] २५ दिवसाच्या सेशनमध्ये फक्त दोनच दिवस मान [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] अशा प्रकारचे कायदे रद्द [illegible] तुमच्या पुढे [illegible] आहे

मिस्टर स्पीकर तुमच्या पुढे म्हणजे कोणाच्या पुढे?

श्री [illegible] देशमुख सभ्यांच्या सरकार पुढे

म्हणून माझे असे मत आहे की तुम्ही [illegible] त्यांचे [illegible] नाहीत [illegible] [illegible] [illegible] आणि [illegible] सुरू अशी तुमची [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] अशा कायद्याला [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] दिली असती काय? म्हणून मी म्हणतो की [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] सरकार [illegible] नाही

[illegible] [illegible] [illegible] तुम्हाला [illegible] टिकवायचे असतील [illegible] [illegible] [illegible] आर्थिक प्रश्न [illegible] [illegible] नाहीत [illegible] [illegible] नाही म्हणून माझी अशी विनंती [illegible] [illegible] की देशपांडे [illegible] [illegible] आहे यास हौसन [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] म्हणतात कि [illegible] [illegible] पण ते म्हणतील तशी [illegible] परिस्थिती नाही [illegible] [illegible] वेळा या बिलाला संमति देण्याची [illegible] [illegible] करून मी भाषण संपवितो

*श्री [illegible] (किनवट) मिस्टर स्पीकर सर जिस कानून की [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] कानून की [illegible] [illegible] पर हमको गौर करना चाहिये । हमको [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] तौर पर [illegible] [illegible] असे होगए हैं कि जिस कानून की जरूरत नहीं है? अगर [illegible] [illegible] असे हैं कि जिस कानून की जरूरत नहीं तो फिर [illegible] [illegible] हो सकती है । लेकिन [illegible] में हालात के [illegible] और [illegible] में पिछले [illegible] के [illegible] [illegible] के पास जो रिपोर्ट पेश हुई है [illegible] [illegible] [illegible] तौर पर जिस कानून की [illegible] भी [illegible] [illegible] है । जब हम [illegible] को [illegible] [illegible] [illegible] है जिनकी [illegible] करना चाहते है तो जिस कानून की

Confirmation not received

[illegible] होती है । [illegible] श्रावारी [illegible] दिया है और [illegible] । [illegible] साहेब [illegible] । [illegible] ? [illegible] क्या हम [illegible] ? [illegible] लोग हो [illegible] प्रोसीजर (Procedure) [illegible] । [illegible] ।

दूसरा [illegible] भी [illegible] बजा [illegible] आज [illegible] । [illegible] । [illegible] और [illegible] । [illegible] यह [illegible] और [illegible] । [illegible] सिर्फ [illegible] । [illegible] । [illegible] ? [illegible] और [illegible] ? [illegible] और [illegible] ।

مری اسے داج ر ندی [illegible]

مری وری دی دستا ندیے [illegible]

ڈنڈے سے کام لے [illegible] سوال حل نہیں ہو سکا

श्री [illegible] मगर श्री [illegible] । [illegible] और [illegible] इस्तेमाल किया था ।

شری اسے داج ر ندی مگر اطرح میں [illegible]

مسٹر اسپیکر [illegible] ہو رہا ہے

مری دانس سکر کر غلط اسرار ں (Interpretation) ہو گیا
جا رہا ہے ۔

श्री बीहारि – म यह कहूगा कि पब्लिक मे अगन रो न रारार र र ा ा ो क्रिय नारथी बिस बॉक्ट की सरत जरूरत ह् । गाहे माहे या वफ्फ़ता ओ वा ा ा ा ो ो ६ ि ि रो ि ि र के किय कलेक्टर या पोलिस आफिसर को यह अख्त्यारात होल गा म । न ा े ा ो न फि ज्यो वाकियात होते ह् । मिसाल के तौर पर मैं यह कहूगा की जिले आविता । म १ओ ि ज्यावेगास महसूरा करार दिय जा चुके ह् । जिसकि बावजूद अल्फा ग ि रा ा भी लोग बिना बिजाबात और कानून की खिलाफ वर्जी करते हुवे अपनात की ा ा ा व दूरीन ा ो ो मुल्क की दौलत ह् और जिस तरह कातव बरीव करके गाीता ा को ाािि ारा बतान की स्कीम बनायी गयी ह् । तीन चार मवाखियात म सिरध्ये न ा ा ा को जिस ग ा ा ठी न पसाल पहुचाया जा चुका ह् । हम देखते ह् कि मुल्क मे कानू ने खिलाफ ा भी ा ा ियात हो ो ह् । आनरेबल दोस्त न यह भी कहा कि हालात नामक हो चुके ह् । ो ि ा म ु ि जिसके ा ा पूरा इत्तफाक नहीं ह् कि हालात नामक होचुके ह् । फिर हालात मे जिस ा ा ा ा ी रास्त ा करत ह् । जिसको रिपील करन के लिए जो रेजोल्यूशन (Resolution) लाया गया है मैं जिस की पुरजोर मुखालिफत करता हुऔर आनरेबल मूव्हरसे यह अपील करता हुकि वह जिसको वापिस ले ।

مری کے رام ر بذی (ملکیلہ عام) اسکر سر – ایوان میں پبلک سکیورٹی میرمس یک تو رہیل فر یے لئے ل پیش ہوا ہے اس کے متعلق دستوری اور واقعاتی صاحب ہوئے میں سمجھا ہوں بعض آنرسل ممبرس کو اس بل کے سمجھنے میں غلط فہمی بھی ہوئی ہے ایک آنرسل ممبر ہ ہ فہمی کی کوشش کی کہ یہ ا کا سنہ ۸ ۵ ف میں نافذ ہوا ہے اور ۱ ۵ ع میں اس میں ترمیم کی گئی ہے یہ بالکل غلط فہمی ہر سی ہے حقیقت یہ ہے کہ دستور لعمل حفاظت عامہ سنہ ۸ ۵ ف میں ھا مکورٹ میں جلسع ہوئے ر سموح قرار پایا اسکے بعد یہ ایکٹ میں الکشن کے زمانے میں بھی حکمہ الکشن کے نامنسن پیپرس (Nomination Papers) داخل ہوئے والے بھی اور ان ولولوں حکو عام بھی نافذ کیا گیا میں انون کے سامنے یہ ملانے کی کوشش کروںگا کہ دی حکومت کو ا یسے قانون کے نافذ کرنے کی ضرورت اس وقت محسوس ہوتی ہے جب کہ وہ عوام کے جذبات کو ٹھکرا دے عوام کو انکے حقوق دینے سے انکار کردے دستور کے ذریعہ عوام کو حقوق تو عطا کیے گئے لیکن جس طریقے انگریز یہاں حکومت کرتے رہے ہیں طرح عمل نوبسوں کی طرح عمل کیا جاتا رہا آزادی ملی لیکن حالات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی عوام پر پابندیاں اسی طرح برقرار رکھی جاتی ہیں وہی احتیاطی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں جو بدیسی حکومت اختیار کرتی تھی اسکے لیے کئی قوانین نافذ کیے جاتے ہیں اور انہیں برقرار رکھا جاتا ہے قانون انسدادی نظر بندی ہے قوانین ضبط اس عامہ ہے ان قوانین کی موجودگی میں حکومت کو اس قانون کی کیا ضرورت ہے یہ سوال قابل غور ہے –

هم سمجھتے ہیں ... ( ) ... عوام کو ... سادی حقوق
... گئے ہیں ... ہوں گے یہا گیا ... کی ہے
... مگر ... ہو ... اس ہوں ... اس تک
... حکومت ... قانون ... جو
... ہیں ... سمجھتے ... اون دستور ... ہے
... ہے ... کا ... ہونے ... اس ہے
... ہم رکھتے ... ادا ... کیا ... ایسا ... الگ
ہے ولولوی گور ... مگر ... حکومت میں بھی
... مرلی لال ... لئے ... ولولوی حکومت
کے ... اصل ... کے ذریعہ
عوام کے ... کو ... اپنا ... حاصل ... میں
قانون ... ہوتا ہے ... (... R ...) ... لیے ہاؤس کے
... ہوا ... عوام سے ... میں سکی
روزی ... ہیں ... ہوتی ... (Abn ...)
ہیں ... اس قانون کی ضرورت ہے ... صاحب ... (...) ... اور
... کے ... ہیں ... دیکھیے ... کے واقعات ... ہیں
ممکن ہے ... حالات ... ہوتے ... اور پھر ... حال ہو
... کو مجرم ... عدالت کے کٹہرے میں ٹھہرا کردیا جاتا ہے اگر
کوئی ... اور ... ارادہ ... کوئی جرم
... کو ... جاتا ہے ... پھر آپ ... قانون پبلک سکیورٹی ایکٹ ہو
ایک ... ہے ... طرف ... اس پھر کو پھینک سکتا
ہے ... (Abnormal Conditions) ... میں
ہیں ... آپ ... قانون اپنے پاس رکھنے کی ضرورت ہے اور پھر خصوصاً
ایسی صورت میں ... آپکے پاس ... اور ... موجود ہیں ... واقعہ ... کہ آپ اس
ایکٹ کے سہارے ... اور ... رکھنا چاہتے ہیں ... چاہتے ہیں کہ ایسے
... ہو ... آپکی عمر اور چار دن بڑھ جائے ... عوام کو آپ کے اس
قانون کی ضرورت ... مگر اب ... کے لیے ... کی ضرورت ہے ... پوچھنا ہوں
کہ پبلک سکیورٹی ... کے ... آپ نے عوام کی کیا ... دی ؟ انکی
کیا حفاظت کی ؟ ... پبلک سکیورٹی ... ایکٹ (Public Security
Measures Act) ... آپ نے ... کی حفاظت کی ہے کبھی آپ نے ... خود
کیا ہے ... سمجھا ؟
... عوام کی ... کہ صرف عوام کی ... ہوئی ... کو دبانے کیلئے یہ
قانون رکھا گیا ہے ... حکومت ... کہ ... ہوں کہ ...

ڈی ایس پی کو ڈی وائی ایس پی بلار اور صرسا (۲) سے وہیں موجود ہوتے ہوئے بھی ان دھاروں کو استعمال میں لائے جاتے ہیں اقدام قتل کی نوبت آتی ہے کیا آپ نے اس قانون کے ذریعہ وہاں کے عوام کی حفاظت کی ؟ جب اس بارے میں پوچھا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے لیکن وہ ریکارڈ جو عدالت تک پیش کیا ہے غلط نہیں قرار دیا جا سکتا اب تو ان کی طرف سے آج عوامی شعور بیدار ہو چکا ہے عوام ظالمانہ قوانین کے خلاف ہیں اور قانون ان کے خلاف استعمال کیا جائے جو ان کی نمائندگی کرتے ہیں ۔ عوام اس کو قبول نہیں کر سکتے وہ اس ایکٹ کو نہیں دیکھ سکتے جو عوام اختیارات کو ختم کرنے والے ہیں وہ ایک نہ ایک دن اس حکومت کو بھی اپنا ختم کر دیں گے اس ایکٹ کی ضرورت نہیں ہے میں یہ عرض کرونگا کہ سرکار جو قوانین کو بنا رہی ہے ان میں ایکٹ وغیرہ موجود ہیں وہ کافی ہیں محض یہ سمجھ کر اور اس بارہ میں ایک ممبر اس قانون کو منسوخ کرنے کیلئے ایکٹ لایا ہے اس پر اعتراض کرنا صحیح نہیں ہے اور ان باتوں سے محض اسلئے اسکی منسوخی کا مطالبہ کیا ہے کہ عوام کی آزادی کیلئے اسکی ضرورت نہیں ہے اور یہ جمہوری قانون کے خلاف ہے اگر اسکو باقی رکھا گیا تو جمہوریت کے معنی کھوکھلے ہو جائیں گے اس لئے میری گزارش ہے کہ تمام آنریبل ممبرس اسپر صحیح نقطہ نگاہ سے غور کریں اور اسکی تائید کرتے ہوئے اس قانون کو ری پیل (Repeal) کریں ۔

شری سری ... (اورنگ آباد) جس ... کی طرف سے اس قانون کو منسوخ کرنے کیلئے پیش کیا گیا ہے جس حال کے تحت اسکو پیش کیا گیا ہے وہ بنیادی طور پر غلط ہے اس بل ... کی کے ساتھ غور کرنا چاہئے جس بات سے کام لیکر اس قانون کو منسوخ کرنے کے سلسلہ میں لٹیرے کے واقعات اور ... اور پولیٹیکل ایکشن وغیرہ کے بارے میں بہت کچھ کہا گیا ہے ۔ لیکن میری گزارش یہ ہے کہ در اصل اس قانون کو منسوخ کرنا چاہئے یا نہیں اس پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے میں ایوان کے سامنے ... ہوں کہ در اصل اس قانون کو حکومت نے کن حالات کے تحت نافذ کیا اور وقت کیا ضرورت حکومت نے محسوس کی اوسکی دستوری حیثیت کیا ہے ۔ اس قانون کے باقی رہنے کی ضرورت ہے یا نہیں اسکو میں پیش کرونگا ۔ آنریبل ممبر سلطان آباد نے کہا کہ یہ قانون معمولی نہیں ہے گویا کہ یہ معمولی قانون ہے انہوں نے اس دلیل کی تائید میں ایک دفعہ کی تشریح کرتے ہوئے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ اس کا اختیار گورنمنٹ کو اس قانون کے تحت حاصل ہے اسلئے اسکو منسوخ کرنا چاہئے دستور ہند کے آرٹیکلس (۱۹ ، ۲۱ و ۲۲) کے حوالہ سے اعتراضات کئے گئے میں ایک امر صاف کے ساتھ بیان کر دینا چاہتا ہوں وہ یہ کہ جس طرح ان دفعات کی تشریح کی گئی ہے وہ ٹھیک نہیں ہے دستور ہند کے آرٹیکل (۱۹) کے تحت جو بنیادی حقوق تسلیم کئے گئے ہیں وہیں پر اس کے کلازس میں اُنکے حدود کو بتایا گیا ہے اور جہاں سمجھی

زادی [illegible] صوری [illegible] ام
(Freedom of Speech) [illegible] جاتا گیا ہے
[illegible] کے معنی یہ نہیں [illegible] کسی [illegible] طرح سے جہاں
ہم لوگوں کو سادی حقوق دینے لیے ہیں [illegible] ہی جاتا گیا ہے کہ ان
(Restriction) [illegible]
کا اصول ہے کہ جب کسی کو حقوق [illegible] ہیں تو [illegible] داریاں بھی عائد
کی جاتی ہیں [illegible] آزادی [illegible] مثال [illegible] اور [illegible] کے لیے [illegible]
[illegible] کے لیے [illegible] ہو اور دو [illegible]
کا اسکو موقع [illegible] شخص کو [illegible] کی آزادی حاصل ہو [illegible]
ہوگی [illegible] حقوق حاصل ہیں [illegible] وہ حقل [illegible] پیدا کرے
ملک [illegible] کا تعلق [illegible] صورتوں میں پیدا ہوتا ہے جب کہ پبلک کے امن
میں خلل پیدا ہو [illegible] ہوتا [illegible] خاص حالات پیدا ہو جاتیں [illegible] کی موجودگی
میں [illegible] حال ضروری ہو [illegible] خاص حصہ [illegible] کے لیے نہیں ہے [illegible]
صحیح نہیں ہے [illegible] صرف [illegible] کے لیے [illegible] گیا ہے [illegible] ہوتا ملک کا اور
کوئی حصہ [illegible] حالات پیدا ہوجائیں کہ اسکو رو بعمل لانے کی ضرورت ہو تو نہ
رو بہ عمل لایا جاسکے۔

یہ بھی کہا گیا ہے کہ [illegible] موجودہ صورت میں چونکہ ابنارمل (Abnormal)
حالات [illegible] ہیں اسلیے اسکی ضرورت باقی نہیں رہی [illegible] سمجھتا کہ [illegible]
میں بھی اس [illegible] باقی رکھا جانا ضروری ہے [illegible] بھی کہا گیا کہ اگر یہ قانون [illegible]
میں جانا تو [illegible] باقی رہنا [illegible] ہوتا۔ میں سمجھوں گا کہ یہ دونوں باتیں صحیح نہیں
ہیں [illegible] ۱۹۵۰ء سے خوشی [illegible] کی بات ہے کہ گورنمنٹ کے [illegible] ایسے
حالات پیدا نہیں آئے اسلیے اس قانون کے [illegible] کی ضرورت پیش نہیں ہوئی۔ لیکن
[illegible] ہوگا کہ احتیاط کے طور پر کسی قانون کا پہلے سے مدون کیا جانا بہتر ہوتا ہے
[illegible] اسکے کہ ضرورت پیش آئے اور وقت گزر جانے کے بعد وہ مدون کیا جائے
مثلاً اس [illegible] کے [illegible] کنواں کھودا جاتا ہے کہ پانی کی ضرورت ہوگی [illegible]
نہیں ہوتا کہ پیاس معلوم ہونے کے بعد کنواں کھودنا شروع کیا جائے [illegible] کوئی ایسی
چیز [illegible] ہو جب قانون مدون کیا جائے تو [illegible] درست نہیں ہے۔ [illegible] قانون کو منسوخ
کرنے کی ضرورت [illegible] ہوئی کہ اسکے بعد [illegible] قانون بنایا گیا تھا جسکے
[illegible] غیر معمولی اختیارات دیئے گئے ہیں [illegible] اسکے بعد [illegible] ملٹری حکومت قائم ہوئی تو
یہ محسوس [illegible] کہ اس قسم کے غیر جمہوری اختیارات قائم نہیں رہنے چاہئیں [illegible]
قانون کو منسوخ کردیا گیا اور [illegible] ۱۹۵۰ء میں یہ قانون [illegible] کیا گیا۔ یہ کہنا [illegible] رہا ہے
کہ دوسرے [illegible] موجود ہیں [illegible] ایکٹ موجود ہے۔ تو کیوں اسکو
منسوخ نہ کیا جائے؟ یہاں ایک بنیادی فرق ہے۔ اسکو خیال میں رکھنا چاہیے۔

کہ ... کی عمل ... وجہ کوئی
(Criminal Procedure Code) جو جیسے دفعات ھیں وہ سلیے رکھے
گئے ھیں ... لوگوں سے متعلق گورنمنٹ کو ... انکے ... سکتا ہے کے بارے
میں ... کی جا سکے ... اس وقت متعلق ہوتا ہے جب
جرم ... اسی قانون موجود ہے ... ایکٹ موجود ہے
... ایکٹ اسلیے ہے ... کی طرف سے اگر کوئی مضمون
... حالات پیدا ہو جانا اور کوئی بات ہوتو
گورنمنٹ ... اور ... کے لیے اسکو استعمال کرسکتی ہے اور اسکے بعد مقدمہ
چلا سکتی ہے

آنریبل ممبر سلطان آباد نے پروھبیشن (Prohibition) کی طرف
توجہ دلائی ہے ... کہ ہم امتدادی کاروائی کرنا چاہتے ھیں ویسے
حالات پیدا ہونے کے بعد تعزیری کاروائی کرنا اور بات ہے لیکن پبلک سکیورٹی
(Public Security) عام امن کے لیے امتدادی کاروائی
ضروری ہوتی ہے ۔ کسی شخص کے متعلق یہ معلوم ہو کہ اسکی حرکت امن عامہ کے لیے
... ھیں وہ امن میں خلل پیدا کرنے والا ہے تو اس پر اسٹرکس
(Restriction) عائد کرنا کہ جس سے اوس کی گرد ... ہی ہوسکے
اور امتداد بھی ہوسکے ... بھی کہلانا جاسکتا ... کہنا صحیح ہے کہ
آرٹیکل (۱۹) کے تحت جو فنڈامنٹل رائٹس (Fundamental Rights)
دیے گئے ھیں ان کو چھین لیا جارہا ہے ۔ جہاں گورنمنٹ پر اسکی ذمہ داری ہے کہ
وہ پبلک کو جان و مال کی سکیورٹی دے وہاں گورنمنٹ کو بھی اسکا حق ... ہے
کہ وہ ... امتدادی ... نافذ کرے ... بھی کہا گیا ہے کہ یہ قانون خلاف
دستور ہے اسلیے اسکو منسوخ کردینا چاہیے میں عرض کرونگا کہ اس دلیل میں کوئی
قوت نہیں ہے ۔ آنریبل ممبر سلطان آباد نے گوپالن کے کیس (Case) کا حوالہ
دیا ہے اور یہ بیان کیا ہے کہ اس میں ... طے کیا گیا ہے وہ طے کیا گیا ہے سپریم کورٹ
کے چیف جسٹس ... نے یہ فیصلہ صادر کیا ہے کہ دستور کے آرٹیکل
(۱۹) کے تحت جو بنیادی حقوق دیے گئے ھیں کسی قانون کے ذریعہ وہ سلب نہیں کیے
جاسکتے ۔ اسکے متعلق یہ کہنا کہ پروھبیشن (Prohibition) کے
خلاف غور کرنا ... درست ہوگا ۔ آرٹیکل (۱۹) کے تحت انہوں نے بتایا ہے کہ
دفعات (۲۱ و ۲۲) ... قانون عائد ہوتا ہے اسٹرکس (Restriction)
عائد کرنے کا گورنمنٹ کو اختیار ہے رسٹرکشن کے معنی انہوں نے یہ بتائے
ھیں "deprivation of personal liberty"
ہوسکتا ہے کہ قواعد کی حد کو جہاں تک چاھیں لے جائیں ۔ رسٹرکس عائد کرنا ہو تو

اسکو پرسنل لبرٹی (Personal liberty) تک لیجایا
سکتا ہے لیکن میں یوں سمجھتا ہوں کہ اس قسم کی نوعیت سے اسے خطا رکھے گئے ہیں کہ
ہم اس روپیے اسکو دستور کے خلاف دیکھا جائے۔ دراصل چار پانچ جرائم ایسے ہیں
جن پر ان کو سختی کے ساتھ غور کرنا ہے۔ وہ چار پانچ جرائم یہ ہیں
ایک جرم ایسا کرنا دیکھا گیا ہے کہ ایک شخص فرقہ وارانہ بنا پر ایک فرقہ
دوسرے فرقہ پر حملہ کرتا ہے اور فرقہ وارانہ بنا پر نقصان پہنچانے کی کوشش کی
جاتی ہے یا کسی ایک شخص کو اس کے فرقے کی وجہ سے ایک گاؤں دوسرے گاؤں پر
باضابطہ حملہ کرتا ہے یا ایک قوم دوسرے قوم پر حملہ کرتا ہے۔ ان حادثات کو
روکنے کے لیے قانون میں موضوعی طور پر جرمانہ عائد کرنے کی گنجائش رکھی گئی ہے
یہ دیکھا جاتا ہے کہ ایسے حادثات کا دوسرے پر اس لوگوں پر کوئی اثر نہ ہوئے
اجتماعی جرمانہ کی صورت میں ہر شخص رفاہ (Line) ہو تو اس پر شخصی
حیثیت سے ایک قسم کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور لوگ رفاہ کی بات بار بار کہتے
ہیں اجتماعی جرمانہ کی گنجائش دی اور قانون میں بھی اسلیے اس قانون کے ذریعہ
اسکو پورا کیا گیا ہے

دوسری چیز پریڈ (Parade) سے متعلق ہے۔ اسکواڈس وغیرہ
کے نام سے دل لبھانے کے لیے جاتے ہیں اگر ایسی تنظیم اور پریڈس کا مقصد صرف
نوجوانوں کی جسمانی حالت درست کرنا ہو تو کوئی حرج نہیں لیکن دیکھا گیا ہے کہ ایسی
تنظیمیں ناجائز مقاصد کے حصول کے لیے کام آ رہی ہیں اور ان کا مقصد صرف لوٹ
کھسوٹ کرنا ہی ہوتا ہے۔ ایسی تنظیموں کے خلاف سرسری کارروائی اور ضابطوں کو
مرتب دینا ایک اور بات ہے اور اسکے لیے انسدادی تدابیر اختیار کرنا ایک علحدہ بات ہے
ضابطہ فوجداری کی رو سے ایسی انسدادی کارروائی کی جاسکتی ہے
اسی طرح اگر کسی خاص کے متعلق محسوس کیا جائے کہ ان پر کسی
(Restrictions) لگائے جاتے ہیں یا ایسی ذمہ خاص وقت کے لیے خاص
کام پر رکھا جائے جو اپنی آزادی کو استعمال کرتے ہوئے ان پر پابندیاں اس قانون کے
حسب عائد کی جاسکتی ہیں

اسی طرح پریس کے متعلق میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کسی اخبار کے خلاف
سرسری عمل ہونے کے بعد کارروائی کرنا علحدہ بات ہے اور جب یہ علم ہو کہ کوئی
پبلکیشن (Publication) ایسا نکالنے والا ہے کہ جسکی وجہ
سے عوام میں بے چینی پیدا ہو تو اسکو ضبط کرنا ایک اور بات ہے۔ ان ہی تمام وجوہات
کی بنا پر اس قانون کو پبلک سکیورٹی میژرس ایکٹ کا نام دیا گیا ہے۔ میں یہ عرض
کرنا چاہتا ہوں کہ یہ معمولی اور غیر معمولی حالات یا ہنگامہ یا غیر ہنگامہ کا سوال

نہیں ہے بلکہ اس قانون کے نفاذ کا مقصد یہ ہے کہ حالات کو قابو میں لانے کے لیے وقتاً فوقتاً ضروری حد تک اقدامات عائد کئے جاسکیں۔ ان چیزوں پر سنجیدگی کے ساتھ غور کیا جائے تو یہ معلوم ہوگا کہ اس قانون کا مقصد کسی مزدور کی پر دباؤ ڈالنا یا انکی جائداد یا پریس (اگر وہ پریس چلاتے ہوں) ضبط کرنا نہیں ہے بلکہ اس قانون کا ہر شخص پر یکساں اطلاق ہوگا خواہ وہ کسی پارٹی سے تعلق رکھتا ہو یا نہ رکھتا ہو۔ اسلئے میں جناب والا سے یہ عرض کرونگا کہ جو مناسب اس بل کو منظور کرنے کے لیے پیش کیے گئے ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔ اس بل کو منظور کرنے وقت ہاوس بہت سنجیدگی سے ان تمام دلائل پر جو میں نے ایوان کے سامنے پیش کیے ہیں غور کریگا اور آنریبل ممبر جنہوں نے اسکو پیش کیا ہے بل واپس لے لیں یا پھر اسکو نامنظور کردیا جائے

شری وی ڈی دیشپانڈے میں کانکلوڈنگ اسپیچ (Concluding Speech) دینا چاہتا ہوں۔

چیف منسٹر (شری بی رام کشن راؤ) مسٹر اسپیکر یہ بل پبلک سکیورٹی میژرز ایکٹ کو ریپیل (Repeal) کرنے کیلئے میرے آنریبل دوست مسٹر مرام ایا گوڑہ نے پیش کیا ہے اس پر پہلے بھی مباحث ہوئے اور آج بھی مباحث ہوئے اتفاق سے میں سارے مباحث نہ سن سکا کیونکہ اکثر موقعوں کی اس بحث کے دوران میں میں غیرحاضر رہا پڑا۔ لیکن میں نے تقاریر کے خاص خاص حصے پڑھ لیے ہیں اور مباحث کے اہم پہلووں سے واقف ہوچکا ہوں اسلئے میں ضروری سمجھتا ہوں کہ مباحث کے اہم ایسپکٹس (Aspects) کا حکومت کی طرف سے بھی جواب دیا جائے

سب سے پہلے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اتفاق سے پبلک سکیورٹی اور ہسٹوئل اسٹڈرس ایکٹ جیسے قوانین ملکی رو سے لازماً ... ہوں عائد ہوئی ہیں ہمارے ہاں موجود ہیں اور انکی موجودگی پر اعتراض کرنے والے بھی جہاں موجود ہیں۔ آنریبل ممبر جنہوں نے میرے دوست آنریبل مسٹر مرام ایا گوڑہ کے بل کی تائید میں جو تقریریں کیں انکے صرف چند پرنسپل پوائنٹس (Principal Points) ہے باقی باتیں جو ضمنی طور پر بیان کیگئیں میں انکی طرف اشارہ کرنا نہیں چاہتا۔ لیکن زیادہ اہم بات ان ہی ممبروں کی دلیل یہ ہے کہ ان دلائل کے ساتھ اس بل کی تائید میں پیش کیے جاسکے ہیں اس ضمن میں بہت سی باتیں ہوئیں حیدرآباد کی تاریخ ہسٹری کو دہرایا گیا نظام شاہی کا دور اور ... کھینچنے کی کوشش کیگئی اور ساتھ حکومت کا نقطہ نظر کیلئے جو کوشش اس جانب اور اوس جانب سے کیگئی تھی اس پر تبصرہ کیا گیا۔ کمپیر اور کنٹراسٹ (Compare & Contrast) کرکے یہ بتلانے کی کوشش کیگئی کہ وہ تمام ایک ہی قسم کے تھے نا کیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ

ہم ان سارے دلائل کو او حلف اور ی ی تحمل ا ی کو ر پہلا کے ہونے کی
کو ی د لے اوہ د ہی ن بھول ے ی ھ ا ا د اصرارًا ان کرنے
کو ن دیکھی ن اس ھ ا ہ ہ ا (Nomenclature) سے کارا
جاسے و ہلاک لی (Black Bills) ا د ا ا س ی د ا ا کاشے کےبارے
ی مبور ی د ا ک ا د در ل ھ س (Political Opponents)
کو و شمار (Trelinuse) ا ا ک میں ے ہی ے ہ مہ
ا طر تباہی ا طا ا ہ ا ہ اورا طرد ا ہ ط ا ھ ہ ک ام کری ا ہ د ی
دیکھی ل (Sincerely) معنی ا ے اطورے ا ا ھ ھ ل الاکرس
ا کے آ ا ہے و آ د ے ی ی ھیا ک ا ارے ا ر ل دو ے کری سمجھ
ا ے ھی ی وا ی کا ے شے وہ و ھ ل ا ل ی ہی وہ و عوام کے
حد سے گرار ھی ا کی ت و ا ل ا ل ی (Political Ideology) ہے ہمکے
درمہ و ناکہ ر (Peaceful) ا اد ل (Unpeaceful)
اماب لا ا امیے ہر لکی ا ی د ی ہ ی ی ا ا س ک ا ے آپ و د ی
د ی ہ ہ ی ی لم دم ی ا ی ما ے د ا وں رہا ا ی حد و ہم اور
ا موں ط ال و ی ا ارے ی ا ی مخالفت کی ہے د ا ھوں او د بارہ ھا
ہم کہتے ھیں ا کوں د آ ر اما ے ہمارے ملک ی ہم ی ی جاھے لکا اسکی
روو مخالفت کر ے رھے ھیں ار ے ی اور د ے رہ ہے اور ا لو ہمت کی سری
ھی ان لوگوں ا ا ارلے د کی ہ اہ وہ د ی ر ک (Rank) او جماعت کے ھ ی
لیکن انکے اوہ د ھی ی ی ہے ط د ا ل ہر ا ی ہ ی د ے ھیں
ی و دوسولہ ی ا کب بھی ا ہ خاص ماحب ہے ی ال د ے لیے سانا گیا
اور ھ سخوبل اکٹ ی ا کٹ اور پبلک سکیوری ہر ا کا کی حدوں ھی انھی کے
خلاف عمل کر ے د لیے تیار ی ہے لیکن ی الا جاتا ا ھوں د ہ ھی
اس نظام ساھی دور لاتا ط ہ کے م د ے ا دعوی ہم ے وہے ا ن مکل
و صورت ی ان قوانین کو ہ ی (ا ا ا ہے ی ی الزامات ط ھی حوالہ د ا ہی
چاھتا ا ک آ ل ہ ہر ہ اڑسے ھی ہ ا ہ ا دار ی ہ ا ا د اس ماد ی و حد ان
طور پر ا محسوس (Subjectively) ہر ا کا ہ کی او آبجکٹیول
(Objectively) غور کرنا چاہیے لیکن م ط ی ہے ی ے ہے ڑی غلطی
ادبی آرسل ہر ے کی اور گلا پھاڑ پھاڑ کر ہ کہنا د ہم ی چیلنج (Challenge)
د ے ھیں اور وہ چیلنج د ے ھیں ا ط بھی حوالہ د ے کی ہے ضرورت نہیں ہے
پرنسپل پوائنٹس (Principle Points) صرف ی ہی لائے گئے ھیں
انکے ہ ہے کہ ی ناری ی ی (Citizens) کے مفاد ی ل را ی
(Fundamental Rights) پر حملہ کرنے والا ہے اس وجہ سے ان ط ہ حسوس ل
(Unconstitutional) ہے ہ ڈیمو کریٹک اسپرٹ (Democratic Spirit) کے خلاف

B

ہے اور اگر کہ یہ گورنمنٹ ان پر ان لگا جائے تو اکو الٹرا وائرس (Ultra vires)
قرار دیا جا سکتا اور کالعدم ہوتا ہے کیونکہ اگر ہمارے آنریبل دوستوں کا یہی خیال ہے
تو اکو ایسا بل لانا ہی نہیں چاہئیے تھا پھر یہ ریپیلنگ بل (Repealing Bill)
پیش کرنے کی ضرورت ہی نہیں تھی اگر یہ قانون فنڈامنٹل رائٹس (Fundamental Rights)
کے خلاف ہے یا پرنسپلز کے خلاف ہے وہ ظاہر ہے کہ ایک شہری کے لیے بھی یہ
ممکن ہے کہ عدالت العالیہ میں سپریم کورٹ یا کسی کورٹ میں بھی جا کر کالعدم اس قانون
کو قرار دلا دے

شری ایس راج رتنم ۔ عدالت کوئی فیصلہ دار ہونے کے بعد ہو سکتا

شری بی رام کشن راؤ ۔ ہاں ۔ کوئی نہ کوئی کیس اس کے متعلق بھی آجائیگا
اوس کی جانچ بھی ہو گی ۔ اگر یہ اَن کانسٹی ٹیوشنل قرار پائیگا تو پھر ہمارے دوست
ہائیکورٹ یا سپریم کورٹ کے ذریعہ اس ایکٹ کو ختم کرا سکتے ہیں ۔ جہاں تک میں
سمجھتا ہوں یہ قانون ان کانسٹی ٹیوشنل ہے اور نہ دستور کے خلاف ہے اور اگر
ہو بھی تو عدالت میں اس کی جانچ کرائی جا سکتی ہے پھر ہمارے آنریبل ممبرس
کیوں اس کی کوشش کر رہے ہیں کہ اس ہاؤس سے اس کو ریپیل (Repeal)
کیا جائے ؟ اگر فرضاً مثل رانتش در اس کا اثر پڑتا ہو تو عدالت اسکی جانچ کر سکتی
ہے اور رولنگ یا فیصلہ دے سکتی ہے ۔ آپ عدالت میں جائیے اور اسکی کوشش کیجئے ۔
آئیے آپ اور ہم ایک ساتھ کھیل کھیلیں گے ۔ دیکھینگے کہ کون جیتتا ہے ہر حال میں
یہ کہنا چاہتا ہوں کہ رٹن کانسٹی ٹیوشن (Written Constitution)
ہونے کے باوجود بھی چاہے وہ امریکن کانسٹی ٹیوشن ہو یا انگریزی کانسٹی ٹیوشن
یا کسی اور ملک کا کوئی کانسٹی ٹیوشن ہو اسپیشل لیجسلیشن
(Special Legislation) ہر ملک میں موجود رہتا ہے ۔ اور ایمرجنٹ
سیچویشن (Emergent Situation) کو فیس (Face) کرنے
کے لیے ایسے اسپیشل ایکٹس (Special Acts) بنائے جاتے ہیں لیکن
ان کا استعمال شاذ و نادر ہی ہوتا ہے ۔ ہر وقت نہیں ہوتا ہمارے آنریبل دوستوں کو
یہ معلوم ہونا چاہئیے کہ سنہ ۱۹۵۰ع میں یہ قانون پاس ہوا جسکو ایک سال کا عرصہ ہو گیا
لیکن اب تک ایک بھی کیس اسکے تحت نہیں آیا ۔ دوسرے ممالک میں بھی ۱۳۰۱
سال سے یہ قانون موجود ہے ایک آدھ کیس ممکن ہو اس عرصہ میں آگیا ہو قانون
ضرور موجود رہتا ہے اور وہ اس واسطے رہتا ہے کہ ایمرجنٹ سیچویشن
(Emergent Situation) کا مقابلہ کیا جائے کیونکہ اس وقت کوئی لیجسلیچر
(Legislature) کوئی قانون یا آرڈننس (Ordinance) فوراً نافذ
نہیں کر سکتا ۔ لیکن اسکے استعمال کی شاذ و نادر ہی نوبت آتی ہے کسی بھی مہذب
اور مہذب ملک میں آپ نہیں دیکھینگے کہ ایسا قانون موجود نہیں ہے ۔ ہمارے آنریبل

دو ہوں نے کہا ہے کہ اب بلاک (Black) دور کی ... حل آرمی ... گورنمنٹ نے ... جاری رکھا ... ہے ... صرف حیدرآباد میں ہے؟ ان ... نظام ... دور بلاک دور اور اور وہ سب کچھ تھا لیکن دوسرے ... دراصل ... جب پیدا ہو جاتا ... حال ... ہاں ... بلکہ (Defence of India Act) اور حیدرآباد ... موجود ... (Minimum Restrictions) اس میں ... اور وہ ... خاص ... حالات کے لحاظ سے ... (Dilute) ... لایا گیا ہے ... ہندوستان کے ... صوبوں میں ... قوانین آج بھی ... ہیں

بہار مینٹیننس آف پبلک آرڈر ایکٹ (Bihar Maintenance of Public Order Act) سنہ ۱۹۵۰ء

... آف پبلک آرڈر ایکٹ سنہ ۱۹۴۷ء

دی ... آف پبلک آرڈر ایکٹ سنہ ۱۹۴۷ء

دی بمبئی پبلک سکیورٹی میژرز ایکٹ (The Bombay Public Security Measures Act) سنہ ۱۹۴۷ء

دی سی پی اینڈ برار مینٹیننس آف پبلک آرڈر ایکٹ سنہ ۱۹۴۶ء

دی آسام مینٹیننس آف پبلک آرڈر ایکٹ سنہ ۱۹۴۷ء

دی اوریسہ مینٹیننس آف پبلک آرڈر ایکٹ سنہ ۱۹۴۸ء

دی ایسٹ پنجاب پبلک سکیورٹی ایکٹ سنہ ۱۹۴۹ء

ویسٹ بنگال سکیورٹی آرڈیننس (West Bengal Security Ordinance) سنہ ۱۹۵۱ء

میں نے ریسرچ (Research) کرکے ... حوالے سے قوانین جمع کیے ہیں اور ... ہاؤس کو معلوم ہے ... کانگریس گورنمنٹ ہی کام کر رہی ہے ... ہمارا اسٹیٹ پارٹ (بی) اسٹیٹ ہے اور ان میں کے کچھ پارٹ (اے) اسٹیٹس بھی ہیں

و ورے انڈیا میں ... مینٹیننس آف پبلک آرڈر ایکٹ (Maintenance of Public Order Act) یا پبلک سکیورٹی میژرس ایکٹ (Public Security Measures Act) (جاہے نام الگ الگ ہی کیوں نہ ہوں) پروویژن (Provision) تو قریب قریب ایک ہی ہے (اللہ ہے ... ور سب میں ہی ہے

شری وی ڈی دیسپانڈے ۔ کیا روکنے کو ... ہی ہے ؟

شری کاشی رام کشن راؤ جی ۔ امرجنسی (Information) تو یہی ہے کہ جہاں جہاں ہو سکی ہے رہے رہے ایسی ہیں اور جن کا معاملہ ہم اپنے اسمبلی کا ذکر ہیں وہاں قانون ہے

شری اے راج ریڈی ۔ مدراس ایکٹ کو سپریم کورٹ نے منسوخ کردیا ہے

شری کاشی رام کشن راؤ ۔ کریمنل لا امنڈمنٹ ایکٹ (Criminal law Amendment Act) کو سپریم کورٹ نے منسوخ کیا ہے مدراس پبلک آرڈر ایکٹ (Madras Public Order Act) کو الٹرا وائرس (Ultra vires) قرار نہیں دیا بلکہ جہاں تک مجھے خیال ہے اسکے ایک دو سکشن کو منسوخ قرار دیا ہے لیکن اگر یہ فرض بھی کرلیا جائے کہ پورے مدراس ایکٹ کو منسوخ کردیا گیا ہے (جو میں سمجھتا ہوں کہ صحیح نہیں ہے) تو بھی دوسرے اسٹیٹس میں ایکٹ موجود ہے جیسے پبلک سکیورٹی میژرس ایکٹ (Bombay Public Security Measures Act) کے متعلق میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ وہ کانسٹیٹیوشن کے نفاذ سے پہلے بھی تھا اور کانسٹیٹیوشن کے نفاذ کے بعد بھی موجود ہے اور وہ انٹرا وائرس (Intra vires) ہے اسکو کسی نے چیالنج (Challenge) نہیں کیا ۔ یہ قانون بلا اسٹل رائٹس کے خلاف ہے اور یہ عدالت کا کوئی فیصلہ اسکے خلاف موجود ہے ایسے حالات میں نظام شاہی دور کی بلاک دور کہنا یا نہ کہنا اور وہ کہنا یہ سب محض تکرار ہے ۔ ان دلائل میں کوئی قوت نہیں ہے لیکن میں اتنا ضرور کہونگا کہ اوس زمانے میں جو ڈیفنس آف حیدرآباد رولس (Defence of Hyderabad Rules) نافذ تھے اسکے تحت حکومت کو وائڈ پاورس (Wide Powers) حاصل تھے اور حالیہ کے آنریبل ممبرس اس سے اچھی طرح واقف ہیں کہ ان کا کس طرح مس یوز (Misuse) کیا گیا اسکے بارے میں میں سمجھتا ہوں کہ کسی آنریبل ممبر کو اختلاف رائے نہیں ہوسکتا اوس قانون کے تحت جیسے ڈراسٹک پاورس (Drastic Powers) حاصل تھے اور ڈیفنس آف حیدرآباد رولس کے تحت کی کارروائیوں میں میں نے خود یہ حسب وکیل بحث کی ہے کہ کسطرح اسکے چند سکشنس کا مس یوز (Misuse) کیا گیا اسکی مثالیں میرے سامنے

ھیں او ں اکو ہ ل ں ور اوں ار کہ او ں لو و و کے ست ہے ہم
ار ا لاۓ ہ مع کے و لی ہا و ود تھا او کے ہیں ا ہ مع ں
ا کٹ لایا گیا لیکن ہمارے ار ل ہ مرس ے ا ے ا ء اب آجکل اسکا ذکر
اسٹیٹمنٹ آف (Statement of Objects & Reasons) میں ایسا ہے کہ پولیس ایکشن
کے بعد نافذ کیا گیا ہے میں

'The Hyderabad Public Security Measures Act, 1951, was enforced after the Police action to cope up with the conditions then obtaining'

Enforced after the Police action   ہی تو لکھا ہوں گا

کہ یہ حملہ ہی غلط ہے ۔ ۱۹۴۸ء میں پولیس ایکشن ہوا ہے اور اس کے بعد آئرسل
بعد ان کو معلوم ہے اور ۱۹۴۹ء میں حیدرآباد پبلک سکیورٹی میژرس ایکٹ
(Hyderabad Public Security Measures Act) لایا گیا ۔ کوئی بات نہیں
پورا ہی ہوا) اور نافذ کیا گیا ۔ اور حیدرآباد ڈیفنس ایکٹ کے جائے یہ قانون لائے گئے
وہ یہ ہی کہ پولیس ایکشن کے بعد کا امیڈیٹ دور (Immediate
Repercussion) ختم ہو گیا تھا نارمل کنڈیشنس آگئے ہیں اور ہم نے آگے
بڑھکر اسکو بھی ختم کرنا ہے اس کا جو سر (Activities) کا الزام
آئرسل دوستوں اور انکی پارٹی پر لگایا جاتا تھا اور جسکو آئرسل دوست لگانا کے باور
ئ ناموں کی جدوجہد کہتے ہیں اور دوسری جانب جسکو ان کو ان سوشل ایکٹویٹیز آف
ڈسپراڈور (Unsocial Activities of Desperadoes) کہا جاتا تھا
(نام خواہ کچھ بھی ہو) بہرحال وہ قریب قریب ختم ہو گئی تھی ۔ اور اگر میری یاد
غلطی نہ کرتی ہو تو ان کے ہونے کے چند دن قبل ہی آئرسل دوستوں نے اور انکی
کی پارٹی نے اعلان کردیا تھا کہ ہم وائلنٹ اسٹرگل (Violent Struggle)
جاری رکھنا نہیں چاہتے اور کانسٹیٹیوشنل (Constitutional) طریقہ
پر اسمبلی کے الکشنس میں حصہ لینگے ۔ اس لیے ہم نے یہ مناسب سمجھا کہ جائے
حیدرآباد ڈیفنس رولس کے جو اوس وقت نافذ ہیں اور جنکا استعمال جاری ہو آیندہ بجائے
اس کے ہم نے یہ ایکٹ لایا ۔ ہم نے اوس قانون کو ڈراسٹک (Drastic)
اور غیر ضروری سمجھ کر ریپل (Repeal) کیا اور انکی جگہ پر ہم نے
ایمرجنسی پاورس (Minimum Emergency Powers)
لیکر پبلک سکیورٹی میژرس ایکٹ (Public Security Measures Act)
جو دوسرے صوبوں میں بھی نافذ تھا لایا گیا ۔ کیونکہ ہم نے یہ محسوس کیا کہ اب زیادہ
پاورس لینے کی ضرورت نہیں ہے ۔ انڈیا کے دوسرے صوبوں میں جو ڈیفنس ایکٹ موجود
تھا اس کو ختم کرنے کی جائے پبلک سکیورٹی میژرس ایکٹ یا مینٹیننس آف
پبلک آرڈر کے الگ الگ ناموں سے پاورس حاصل کیے گیے ۔ حیدرآباد میں چونکہ خاص

حالات تھے ان کے لئے ملٹری گورنمنٹ کے زمانے میں بھی ڈیفنس رولس نافذ رہے اور اسکی دفعہ داری زیادہ تر (حاف فراہں) وسیل سروس تو بھی تھی ۔ سنہ ۱۹۵۰ء تک یہ رولس نافذ رہے لیکن سنہ ۱۹۵۰ء میں جب حالات تبدیل ہوگئے اور ہمارے اپوزیشن دوستوں نے اعلان کیا کہ وہ وائلنٹ ایکٹیوٹیز (Violent Activities) ترک کر رہے ہیں تو ہم نے سمجھ لیا کہ اب سچویشن (Situation) زیادہ نارمل (Normal) ہو گیا ہے اس لئے ڈراسٹک پاورس (Drastic Powers) کو جو ابنارمل (Abnormal) حالات میں نافذ کئے گئے حالات میں حاصل ہوئے تھے ہم نے ختم کردیا اور کیا سٹ ہے یہ قانون بہ طور دیا ۔ اوس وقت میں بھی کیا سٹ میں موجود تھا ۔ حالانکہ لس ڈراسٹک پاورس (Less Drastic Powers) بلکہ منیمم پاورس (Minimum Powers) جس طرح کہ دوسرے پراونس میں ہیں ہم نے حیدرآباد میں بھی لینے کی کوشش کی جیسا کہ آپ جانتے ہیں اس زمانہ میں حیدرآباد ایک پرابلم اسٹیٹ (Problem State) بن گیا تھا بلکہ اسٹرگل (Struggle) کو سرخ رنگ دیکر تمام دنیا کے اخباروں میں چھاپا جاتا تھا لیکن بعد میں حالات بدل گئے اور میں تو کہونگا کہ حالات کو بدلنے کا کریڈٹ (Credit) بھی ہمارے اوس طرف کے آنریبل ممبرس کو ہی جاتا ہے۔ یہ سرخ رنگ بدلدیا گیا جس میں تلنگانہ کا نام جلی حروف میں لکھا جاتا تھا ۔ اور اسکو معمولی رنگ دیا گیا ۔ ہم نے بھی ان کی اس تبدیلی کے خیر مقدم کے طور پر کچھ قدم اٹھائے ۔ سب سے پہلا ایک قدم یہ اٹھایا تھا کہ وہ ڈراسٹک پاورس جو جنگ کے زمانے میں قانون کے تحت ہم کو حاصل تھے ہم نے منسوخ کردیے ۔ جب ہمارے آنریبل دوستوں نے چینج آف پالیسی (Change of Policy) کا اظہار کیا تو ہماری طرف سے بھی اسکا ری ایکشن (Reaction) ہونا ضروری تھا ۔ چنانچہ ہمارا یہ رد عمل ہوا کہ وہ ڈراسٹک پاورس جو آپ کے مقابلہ میں یوز (Use) ہوسکتے تھے اور جنکو ہم نے استعمال نہیں کیا ابھی ہم نے منسوخ کردیا اور منیمم پاورس (Minimum Powers) حاصل کرنے کے لئے ہم نے قدم اٹھایا اور یہ قانون لایا ۔ ایک اصولی بات میں عرض کردینا چاہتا ہوں ۔ کہا جاتا ہے کہ اب نارمل کنڈیشنس (Normal Conditions) آگئے ہیں ۔ اس ریپیلنگ بل (Repealing Bill) کے پری ایمبل (Preamble) میں بھی یہ کہا گیا ہے کہ اب پولیس ایکشن کے پہلے کے حالات باقی نہیں رہے ہیں ۔ اور امیڈیٹلی (Immediately) بعد کے حالات بھی باقی نہیں رہے ہیں ۔ یہ جو وجہ بتلائی گئی ہے صحیح نہیں ہے ۔

Shri V. D. Deshpande. There is no word 'Immediately'

شری ی رام ڈ ں راؤ لکن ماون ہو واس اکن ں کے موری مد
اد ں ہوا ہے

This enactment came into force three years after the Police Action, when normal conditions had already been restored

اسی طرح ا ما

"As the conditions are now normal, there is no necessity for continuing it"

ھی غلط ہے ع کے ما کوئی اراما ی (Normalcy)
ں آو اس قانون کے اد سے لیے ی ارا ی آسکی تھی ۔ کیا پولس ایکشن کے
بعی سال بعد نارمل ی آو ہے اا ں b طلب ہے ک سا ۱۹۵۱ع کے مقابلہ
میں اب زیادہ ر ورت اا ہو لی ہے ڈ ا ے قانون کی ضرورت ھی باقی نہ رہے ۔
کیا ۱۹۵۱ ے ۱۹۵۲ ے کے حالات ر ادہ ری ر ہو گیے ھیں سوال یہ
صرف اس قدر ہے کہ کیا حکومت کے پاس ا ڈ مرا آرڈری (Extraordinary)
حالات کو ہٹ (Meet) کرنے کے لیے اسپیشل قانون
کی ضرورت ہے یا ں خواہ کوئی لا ر بریکرس (Law Breakers) ھوں یا
ہوں ں ا ا ھوں کہ ہمارے پاس قانون ہیں موجود ھیں لیکن انکی ضرورت ہی
ہ ں آ گئی ہے ا ی حال ھی میں ری ڈاکٹر ہے اطلاں بازار میں پریاب گرمی
کی کولھی ں مرر کی تھی ہس کی رپورٹ اپنے اخبارات ر آ سکی ہے ۔ حالانکہ اس
مرر کو ہد ں ور مرور کو سلط لرہ ہے اا ایں (Explain) کرنے
کی کو ں ی گں ڈاکٹر صاحب نے خود بعد میں ا کی صفائی کرنے کی کوشش بھی کی
ا ں ں ا و ے کہا پیا ک لیا ے کے پادر ڈ مانوں نے جو آرمڈ اسٹرگل
(Armed struggle) ملایا ہے اوسے لوگ آج انہوں نے واپس
لے لیا ہے لیکن مسئلہ یہی وہم ا کیا اور ضرورت پڑنکی تو میں ھا ھوں یہ ھتیا ر رکھا ہے
وہ پھر ھتیار اٹھا بھی سکتے ھیں ا ون سے ا اب ڈ ک کی حوب ڈ ی

شری محمد وہم محی الدین مرے خیال میں ا علط طور پر پیش کیا جا رہا ہے
اسی کی صفائی ری ڈاکٹر نے بھی کی ی ں تم کیا ا اس طرح ڈ ی اس کو غلط
طور پر وڑ مرو کر ں کیا جا ا در ے ہیں

شری ی رام کشن راؤ ور مرو ڈ ہو بیں ی ں ہو کر رہا ہوں ۔ ڈاکٹر
صاحب کی زبان سے ا الفا ا نکل لے ما ر ا یں ے وہں ہوا ڈ اب پارٹی لائں
(Party line) کے خلاف ہے تو انہوں نے اپنے تب کو کرکٹ
(Correct) کرنے کی کوشش کی ہ حسر ڈاکٹر صاحب کی حد تک ہی
محدود ہیں کبھی کبھی ہم بھی کرتے ھیں ۔

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - اسپیکر سر - ہاؤس کا یہ کنونشن (Convention) رہا ہے کہ جو شخص ہاؤس میں نہیں ہوتا اس پر کوئی ریمارک (Remark) نہیں کیا جاسکتا اسلئے کہ وہ اپنی صفائی پیش نہیں کرسکتا - ہم دیکھ رہے ہیں کہ ڈانگے صاحب کے ایک جملہ کو جو انہوں نے ایک میٹنگ میں کہا تھا توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا ایسا ریفرنس (Reference) ہوسکتا ہے ؟

Mr Speaker Let us proceed further

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - اس پر میں آپ کی رولنگ (Ruling) چاہتا ہوں -

شری ر بندر (کاروان) - اسکے معنی یہ ہوئے کہ چونکہ جنا اسمبلی میں نہیں اسلئے اس کے متعلق بات چیت ہی نہ کی جائے -

شری بی - رام کشن راؤ - آنریبل دوستوں نے اپنی تقریروں میں لکھا - ملٹری گورنر اور کیا کیا نام لیے - ان کے لئے "ظالم" اور کئی کئی طرح کے ایپتھٹس (Epithets) بھی استعمال کئے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - تو اسی وقت یہ کہا گیا کہ لکھا کا نام نہیں لیا جاسکتا -

شری بی - رام کشن راؤ - یہ کوئی پائنٹ آف آرڈر (Point of order) نہیں پارٹی کی ایک اتھارٹی نے ایک ایسا اتھاریٹیٹو اسٹیٹمنٹ (Authoritative Statement) دیا تھا جسکا میں نے حوالہ دیا -

شری گروا ریڈی (سدی پیٹھ) - یہ پائنٹ آف آرڈر ہے یا نہیں اسکی رولنگ اسپیکر صاحب دینگے یا چیف منسٹر ؟

مسٹر اسپیکر - سابق میں کہا گیا تھا کہ کسی کے خلاف الیگیشنس (Allegations) نہیں لگائے جاسکے لیکن یہ کوئی الیگیشن نہیں -

شری مخدوم محی الدین - یہ بہت بڑا الیگیشن ہے -

مسٹر اسپیکر - انہوں نے کہا ہے کہ یہ اسٹیٹمنٹ اخباروں میں آچکا ہے -

شری مخدوم محی الدین - لیکن اخباروں میں اسکی تردید بھی ہوئی ہے اور ہاؤس میں بھی -

شری بی - رام کشن راؤ - اسطرح کانٹراڈکٹ (Contradict) کرنے کیلئے کئی چیزیں کہی جاسکتی ہیں -

شری مخدوم محی الدین [illegible]

شری بی رام کشن راؤ [illegible]

Mr. Speaker: The question is why should we spend so much time over it unnecessarily?

شری بی رام کشن راؤ [illegible] کی طرف اشارہ کیا گیا [illegible] [illegible] کے خیال کا اظہار [illegible] [illegible] غلطی کی ہے [illegible] ڈیموکریسی [illegible] ڈیموکریسی کا نام لیے ہیں اور انکی [illegible] (People's democracy) ہے۔ آپ یہ دیکھیں [illegible] ڈیموکریسی میں کسی [illegible] قانون کی ضرورت [illegible] (Emergency) قانون کی ضرورت [illegible] (Misuse) ہونا چاہئیے۔ بالکل ایک [illegible] ہونا چاہئیے۔ بالکل ایک لیکن [illegible] اگر ایسے پاورس گورنمنٹ کے پاس [illegible] کسطرح کامیابی کے ساتھ چل سکتا ہے۔ [illegible] وہ ایسی [illegible] پڑا رہیگا۔ [illegible] اسکے استعمال کی نوبت [illegible] آئے تو وہ [illegible] زنگ (Rusty) ہوکر پڑا رہیگا۔ [illegible] پریوینٹیو ڈیٹنشن ایکٹ (Preventive Detention Act) اور [illegible] ایکٹ (Habitual Offenders Act) کی موجودگی میں اس ایکٹ کی ضرورت [illegible] پریوینٹیو ڈیٹنشن ایکٹ میں کسی شخص کو ٹرائیل (Trial) کے بغیر ڈیٹین (Detain) کرنے کا اختیار دیا گیا ہے [illegible] زیادہ ڈراسٹک (Drastic) ہے [illegible] ایکٹ کے تحت دیئے گئے ہیں [illegible] شخص کو [illegible] عدالت کے سامنے لائے بغیر ڈیٹین (Detain) کیا جاسکتا ہے۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں [illegible] پارلیمنٹ [illegible] عدالت [illegible] اسکو جائز سمجھا گیا۔ چنانچہ پریوینٹیو ڈیٹنشن ایکٹ میں یہ پراویژنس (Provisions) اسی جگہ

[illegible] اور [illegible] میں رکھا [illegible] میں اتنی [illegible] صورت میں [illegible] کے اس [illegible] کی [illegible] [illegible] کا ہو [illegible] صورت میں کوئی کارروائی [illegible] طرح بعض [illegible] اور [illegible] [illegible] (Detention) کا [illegible] [illegible] میں رکھے گئے ہیں [illegible] [illegible] خاص [illegible] کے بارے میں [illegible] [illegible] کے لئے [illegible] ہیں [illegible] [illegible] کے بارے میں [illegible] گیا ہے [illegible] [illegible] دفعہ [illegible] گیا ہے کہ لوگوں [illegible] (Movement) [illegible] کیا جاسکتا [illegible] (Fundamental) حقوق [illegible] ہے [illegible] (Reasonable) ہونا چاہیے اس کے [illegible] (Safeguard) رکھا گیا ہے کہ ایک اڈوائزری کمیٹی (Advisory Committee) قائم کی جائیگی جو [illegible] ارکان [illegible] ہوگی اور [illegible] (Rank) ہائیکورٹ ججس (Highcourt Judges) کے [illegible] (Advisory Body) [illegible] رائے دے کہ [illegible] اور [illegible] رکھا جانا [illegible] گورنمنٹ [illegible] (Repeal) [illegible] کے لئے [illegible] گورنمنٹ [illegible] مقصود [illegible] میں رکھنا [illegible]

شری وی ڈی دیشپانڈے [illegible] لوگوں کے لئے [illegible] موجود ہے ۔

مسٹر اسپیکر ایکے انٹرپشنس (Interruptions) کے جواب کی ضرورت [illegible] ہے

شری بی رام کرشن راؤ۔ ملک میں اگر گریو ڈسآرڈر (Grave disorder) ہو یا لوکل ایریاز (Local areas) میں [illegible] پیدا ہوجائے جس سے [illegible] آرڈر (Disorder) پیدا ہونے کا امکان ہو تو ایسی صورتوں میں کلکٹیو فائن (Collective fine) عائد کرنے کی [illegible] ہوتی ہے لیکن جان [illegible] لیا گیا ہے ۔

[illegible] حاصل [illegible] رکھی
[illegible] (Camps) اور [illegible]
(Parties) [illegible] دو [illegible] میں
[illegible] صرورت [illegible] (Private Bodies)
پولیٹکل [illegible] (Quasi Political) [illegible]
(Pseudo Political Bodies) [illegible] طرح [illegible]
[illegible] (Camps) [illegible]
[illegible] اور [illegible] معلوم
[illegible]

[illegible]
[illegible] (Non-official) [illegible] طرح [illegible]
[illegible] گورنمنٹ [illegible] اور [illegible]
[illegible] ضروری
[illegible] اگر [illegible] پاورس [illegible] حکومت [illegible]
(Emergency) [illegible] (Emergency) [illegible]
[illegible] ضروری ہے

پبلک سکیورٹی [illegible] حیدرآباد [illegible]
(Publications) [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] لوکل پریس
(Local Press) [illegible]
[illegible] اور [illegible]
(Rebellion) [illegible] اور حکومت [illegible]
(Violent activities) [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible]
(Extraordinary) [illegible] پاورس [illegible]
[illegible] اور [illegible] پاورس [illegible]
[illegible] حاصل [illegible]
[illegible] حاصل [illegible]
[illegible] (Commodities) [illegible]

وہ لوگ جو کیسے ہوں اور اسپرد ا وار دائے ہیں کسی کے پاس بم (Bombs)
ہیں اور جو ہتھیار ان کے پاس ہیں ان میں حکومت کا ہاتھ کا ہے کیلئے
استعمال کیا جا سکتا ہے روز لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے ہوں میں

مارے ہوں اس قسم کی دستور اور ایسے لوگ آئیں ہو ایسا کیا ہے
لوگ ایسی رونے مارا ہو وہ لیکھا کہاں مری ہوئی ہیں ان کے مارا
ہوں اگر ایسا کر گورنمنٹ کے لئے کیا اراپ ہ ہوں و ہر گورنمنٹ میں
حل کی یا ہ پاس کی لوگ ہر ایک اوس جاعت کی اگر ہوتی
دیکھی یہ اوس جماعت کی لوگ قائم ہ ایسے وہ سے ہیں کہ وہ اس سے گیا زیادہ
جو قوم کے رولز لاز (Rules & laws) اندر کی ہوکی و لیسرں
گورنمنٹ (Totalitarian Government) اس قسم کے تحت واپس ناقد
رکھا ہے یہیں ہوں لوگ اوس کے پاس ہو ایک ہی راہے کہ

'They hang the people to the nearest pole'

بہرحال اس قوم کے رول رس اس ہوئے ہے ایکٹ میں ہیں جو امرجنسی کو ہیں
(Lace) ڈرے لئے رکھے گئے ہیں

شری ایسے راج رٹلی و دو اوہ ر (Emergency) کا لفظ
کیوں نہیں لکھا گیا ؟

شری بی رام کس راؤ ملک کیوریں سرورس (Public security measures)
ہی موجود ا رہیں کے جی ممبر ہیں حال ہو میں یہ عرض کروں تھا کہ یہ
کی مرا آرڈ مری یاوریں ہیں جو کسی حکومت کیلئے مری مرا و انسٹر ن
(Proper Administration) کے قائم رکھنے کیلئے لازمی و لابدی ہیں اس
قوم کے پاوریں کے معہ الفسہ م من حل نہیں سکا ہ یا کہ میں نے کہا کہ
گورنمنٹ ایک زیادہ ڈرا کے ساتھ ہے اور کوئی کم اس قانون کو نافذ ہو کر ایک سال کا
عرصہ گزر گیا اگر یہ کہا جاتا کہ اس درمیان میں گورنمنٹ نے کہیں ایک غلط
طور پر استعمال کیا ہے تو میں تسلیم کر لیتا لیکن ایسی ایک بھی مثال نہیں ہے
لہذا میں ایسی میں ادب سے التجا کرتا ہوں کہ جو رسلنگ ل فرسٹ ریڈنگ
کی موشن ہے اسکو ہاوس ریجکٹ (Reject) کردے میں سمجھا کہ وہ اس طرح
ریجکٹ ہو میں موجود آنریبل موور (Hon ble Mover) سے استدعا کرونگا کہ
وہ سرے اس اکسپلنیشن (Explanation) کے بعد خود اسکو ودڈرا
(Withdraw) کرلیں یہ صورت زیادہ بہتر ہوگی اور یہ تصور کیا
جا سکیگا کہ جو مسٹر کے کہنے پر وہ ڈرا کرلیا گیا اور یہ ودڈرائل (Withdrawal)

[illegible]

[illegible] (Black Bill) [illegible] (White Bills) [illegible] (Black [illegible]) [illegible] (White [illegible]) [illegible] Abnormal [illegible] (Normal condition) [illegible] condition [illegible] (Armed struggle) [illegible]

The following Act which having been reserved for the consideration of the President of India received his assent on the 20th September 1961 is hereby published for the general information

[illegible] (Withdraw [illegible] Public [illegible] (Security Measures Act [illegible]

Confirmation not received

پرس لو وح د ے کی صرورت نهی او ل عر ماد نگرا ہے ڈرامیک مسروس لایا
جاہے هیں جو ناد ی دو ں کے ساد کے عد بہں لا ے جاسکے جوکہ وہ ایکٹ و د مسل
راسوں کے خلاف ہے لیے ا لکو وح لرنا ڑنکا بہاں کے حالات ملے کیا ہے اور اب
نیا هیں نکو س ں طر ں ر نها گیا اور لا وجه ا سد د فارم (Amended form)
میں حیدرآباد پبلک سکیورٹی میزرس ایکٹ لایا گیا گویا یہ کہا جارہا ہے کہ پہلے
هم لوں سے بارے بهی اب ڈنڈے سے مارے هیں ی صورت میں عدرکیوں
ہے ربو سو ڈ س ں ایکٹ کے مالملہ میں دو ہ برے ا ؟ هم یہ کہیے هیں کہ
دستور کے حب عوام کو حو حقوق حاصل هیں کہ عمر را ل (Trial) کے کسی
ناحق ہی جھسا جاہے سکے خلاف یہ عمر ارهی ہے هوسکا ہے یہ کہا جاے
کا د و ےمعب ایکی اجازت ہے ایکے معلق میں بک ڈیموکریٹک اصول هاوس کے
ے ہوجا وہ یہ ہے کا سور و سایہ وہ بوی رلمٹ ے بہں سا ہا ہے

Mr Speaker Time is up Now we adjourn

The House then adjourned till Half past Two of the Clock on Wednesday the 10th December 1952

CORRIGENDUM

Vol No.	No.	Date of Proceedings	P. N.	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	15	9th Dec 1952	1052	16	[illegible]	[illegible]
	15	do	1053	10, 11	[illegible]	[illegible]
	15	do	1056	10	[illegible]	[illegible]
	15	do	1057	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	15	do	1054	23, 24	[illegible]	[illegible]
	15	do	1060	16	[illegible]	[illegible]
	15	do	1060	28, 29	[illegible]	